سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

جمعرات،18۔جون2020

(یوم الخمیس26۔شوال المکرم1441ھ)

سترہویں اسمبلی: بائیسواں اجلاس

جلد 22 : شمارہ 6

435

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ18-جون2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبولﷺ

سرکاری کارروائی

بحث

"سالانہ بجٹ برائے سال21-2020پر عام بحث"

437

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بائیسواں اجلاس

جمعرات،18-جون2020

(یوم الخمیس،26-شوال المکرم 1441ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس ہوٹل فلیٹیز لاہور (جسے اسمبلی چیمبر قرار دیا گیا) میں شام 4بج کر 12منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ
تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ
هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

سُورَۃُ الاَعلیٰ آیات 14 تا 19

بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا (14) اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا (15) مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو (16) حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے (17) یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے (18) (یعنی) ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں (19)

وماعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

دِلوں سے غم مٹاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
نگر اُجڑے بساتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
محبت کے کنول کھلتے ہیں اُن کو یاد کرنے سے
بڑی خوشبوئیں لاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
مدد حاصل ہے مجھ کو ہر گھڑی شاہِ مدینہ کی
میری بگڑی بناتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے
اُنہی کے ذکر سے پائی فقیروں نے شہنشاہی
خُدا سے بھی ملاتا ہے محمدؐ نام ایسا ہے

سرکاری کارروائی

بحث

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج سالانہ بجٹ برائے سال 21-2020پر بحث کا آغاز ہو گا اور یہ بحث مورخہ 23۔ جون 2020 تک جاری رہے گی۔ میری یہ کوشش ہے کہ تمام معزز ممبران کو اس بجٹ پر بولنے کا موقع ملے۔ ہم نے ہر معزز ممبر کے لئے پانچ منٹ کا ٹائم مقرر کیا ہے اگر آپ پانچ منٹ میں اپنی بات مکمل کر لیں گے تو پھر مجھے اُمید ہے کہ سب کو بجٹ پر بحث کرنے کا موقع مل جائے گا۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا آپ سیکرٹری اسمبلی کو اپنے نام بھجوا دیں تاکہ ہم بجٹ پر بحث شروع کر سکیں۔ اب میں قائد حزب اختلاف جناب محمد حمزہ شہباز شریف کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بجٹ پر بحث کا آغاز کریں۔

سالانہ بجٹ برائے سال 21-2020پر عام بحث

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف):

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر! شکریہ۔ آج میں بجٹ تقریر کا آغاز کر رہا ہوں لیکن آپ نے بھی سیاست میں دہائیاں گزار دی ہیں۔ یہاں دائیں بائیں اور آگے پیچھے بیٹھے ہوئے ساتھیوں نے بھی زندگی کا ایک بڑا حصہ سیاست میں گزارا ہے اور آج پاکستان کو غیر معمولی چیلنجز کا سامنا ہے اور چیلنجز بھی ایک دو نہیں بلکہ multiple challenges ہیں۔

جناب سپیکر! یہ بات بھی غیر معمولی ہے کہ پنجاب اسمبلی کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہم Assembly Premises میں اجلاس نہیں کر رہے۔

جناب سپیکر! یہ بھی تاریخ میں دوسری مرتبہ ہونے جا رہا ہے کہ 1951 میں ایک مرتبہ پاکستانی معیشت کے negative figures آئے تھے اور آج 68 سال بعد ہم دوبارہ negative GDP growth کا ذکر کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! آج مسئلہ یہ نہیں ہے کہ کورونا وائرس نے معیشت اور لوگوں کے روزگار کو کھالیا اور نا صرف پاکستان میں بلکہ پوری دنیا میں زندگی کا طرز عمل اُٹھنا، بیٹھنا، کھانا پینا، اپنے بچوں اور اپنے بزرگوں سے ملنا یکسر تبدیل ہو گیا۔ عید سے ٹھیک دو دن پہلے پی آئی اے کا حادثہ ہوا جس میں 97 لوگ لقمۂ اجل بن گئے اور آج میں آپ سے بطور قائد حزب اختلاف یا آپ کو بطور سپیکر کے علاوہ آج ایک پاکستانی کے ناتے میں خود ایک اضطراب سے گزر رہا ہوں اور جس طرح میں نے کہا کہ مسئلہ یہ نہیں ہے کہ کورونا نے کتنی تباہی مچائی ہے بلکہ مسئلہ یہ ہے کہ اس وبا کے حوالے سے آگے معیشت کی جو صورتحال ہونے جا رہی ہے اس سے ہمارا ملک کس طرح نبرد آزما ہو گا؟

جناب سپیکر! اس حادثے میں 97 لوگ لقمۂ اجل بن گئے اور میں آج آپ کو بالکل واضح کر دوں کہ میں سیاست کے point scoring کے موڈ میں بالکل نہیں ہوں لیکن آج اگر ہم نے حقائق سے کام نہ لیا تو پھر مزید اور نقصان ہو گا۔

جناب سپیکر! کل وزیر اعظم کراچی میں تھے انہوں نے اپنے اتحادیوں اور اپنی پارٹی کے لوگوں سے ملاقاتیں کیں کیا ہی اچھا ہوتا کہ جہاں پر طیارہ حادثہ ہوا تھا جہاں آج بھی چھتوں پر ملبہ گرا ہوا ہے، غریبوں کے مکان تباہ ہو گئے، 97 لوگ لقمۂ اجل بن گئے وہاں پر کسی کے گھر میں جا کر کسی سے ڈھارس بندھا آتے اور کسی گھر فاتحہ کہہ آتے۔ مجھے بڑی تکلیف ہے اس ملک میں سیلاب بھی آئے، اس ملک میں زلزلے بھی آئے، اس ملک میں ہر طرح کی آفات آئیں لیکن قوم نے یکجہتی اور ایک مثالی اتحاد و اتفاق سے اُن چیلنجز کا مقابلہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے سرخرُو کیا لیکن یہاں پر مجھے کہنا پڑتا ہے کہ جب یہ طیارہ حادثہ ہوا تو اُس وقت وزیر اعظم نتھیا گلی میں چھٹیاں منا رہے تھے اور وہاں پر لوگ اپنے پیاروں کا پوچھ رہے تھے کہ کون زندہ بچا ہے؟ کس کی فرانزک لیب میں پہچان ہوئی کہ یہ اُس کا بیٹا ہے اور یہ تکلیف دہ سلسلہ چلتا رہا اور ٹی وی چینلز دکھاتے رہے۔

جناب سپیکر! آج یہ قوم سوال پوچھتی ہے وہ بچے جو آج زندگی و موت کی جنگ لڑ رہے ہیں آپ سوشل میڈیا کے اوپر دیکھیں آج اس سال کا سب سے گرم ترین دن ہے اور ہسپتالوں کے beds باہر چلچلاتی دھوپ میں پڑے ہوئے ہیں۔ اس قرب ناک گرمی میں بیمار بزرگ مریضوں نے ایک ہاتھ سے گلوکوز کی بوتل پکڑی ہوئی ہے اور دوسرے ہاتھ سے اپنے آپ کو ہاتھ والے پنکھے سے ہوا دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر! ہمیں بتایا گیا کہ 90 کروڑ روپے سے ایکسپو سنٹر کا quarantine center بنایا گیا ہے۔ وہاں جا کر دیکھیں تو سہی اور اُن لوگوں سے پوچھیں تو سہی۔ وہاں پر آج کوڑے کے ڈھیر ہیں، مچھر ہے تو وہ 90 کروڑ روپیہ کہاں گیا اور اس کا جواب کون دے گا؟ ابھی میں آج کی تازہ figures دیکھ رہا تھا ایک لاکھ 60 ہزار لوگ کورونا وائرس سے پاکستان میں affect ہو چکے ہیں اور تعداد کے حوالے سے ہمارا 13 واں نمبر آ گیا ہے۔ ہم نے میکسیکو اور فرانس کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ہم infection rate میں پانچویں یا چوتھے نمبر پر ہیں اور حقائق کو جھٹلا کوئی نہیں سکتا۔ میں ایک بات کر دوں تو اُس کو کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔

جناب سپیکر! چین میں جب وائرس شروع ہوا تو یہاں پر طفل تسلیاں دی گئیں کہ یہ تو فلو ہے، panadol کی گولی کھائیں گے ٹھیک ہو جائیں گے، اس سے یہاں پر اموات کم ہوں گی، یہاں پر immunity levels اچھے ہیں۔ پھر lockdown اور smart lockdown اور اشرافیہ کے lockdown کی ایک نئی داستان شروع ہوئی۔

جناب سپیکر! ایک مذاق کا سلسلہ آج تک جاری ہے اور ہم مانیں یا نہ مانیں پاکستان میں ایک دن بھی مؤثر lockdown نہیں ہوا۔ ڈاکٹرز کی associations خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان، آزاد کشمیر، پنجاب اور سندھ میں دہائیاں دیتی رہیں کہ خدارا lockdown پر عمل کرائیں ورنہ آپ کو مریضوں کا علاج سڑکوں پر کرنا پڑے گا۔ آج وہ گھڑی آن پہنچی ہے جو ڈاکٹرز نے کہا تھا ویسے ہی ہو رہا ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا اُن ڈاکٹرز کو چاروں صوبوں سے بلا کر اُن کے concerns کو سُنا جاتا لیکن یہاں پر بات نہیں تھی، اُن کو کہا گیا کہ یہ سیاست کر رہے ہیں انہوں نے ہسپتال کا ایم ایس بننا ہے اور یہ ہے زخموں پر نمک چھڑکنے کا ایک typical نمونہ اور آج بھی حکومت denial موڈ میں ہے۔ اس pandemic سے روزانہ 6 ہزار لوگ affect ہو رہے ہیں اور میں آپ کو کیا بتاؤں اسی ہال میں جو ساتھی ہمارے ساتھ بیٹھا کرتے تھے وہ آج ہم میں موجود نہیں ہیں جیسے جناب شوکت منظور چیمہ اور محترمہ شاہین رضا اور کتنے ہی پارلیمنٹیرین نیشنل اسمبلی، سندھ اسمبلی اور بلوچستان اسمبلی آج نہیں ہیں۔ ہمارے پولیس جوان، اعلیٰ درجے کے ڈاکٹر، نرسز اور پیرامیڈکس اس وائرس کی نذر ہو چکے ہیں۔

جناب سپیکر! مثال دیتے ہیں کہ دیکھیں برطانیہ میں کیا ہوا، نیو یارک جو rich city of the world ہے وہاں کیا ہو رہا ہے، میکسیکو اور برازیل میں کیا ہوا ہے کیونکہ یہاں پر ہماری حکمتِ عملی بہت اچھی ہے۔

جناب سپیکر! میں نے آپ سے کہا کہ ہم میکسیکو اور فرانس کو پیچھے چھوڑ گئے ہیں لیکن وہ لوگ کہتے تھے کہ یہ تو flue ہے۔ آج ٹی وی پر بیٹھ کر کہتے ہیں کہ جون کے آخر پر اس کی تعداد 3 لاکھ ہو جائے گی اور جولائی میں یہ 10 سے 12 لاکھ ہو سکتی ہے۔ وہ سارے خدشات جو top کے ڈاکٹر اور ماہرین کہتے تھے وہ آج سچ ثابت ہو رہے ہیں اور اللہ نہ کرے کہ شرح اموات بھی اسی طرح ہو۔ نیو یارک میں روزانہ ڈیڑھ لاکھ اموات ہوتی ہیں اور ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ آپ اس خوش فہمی میں نہ رہیں کیونکہ یہ pandemic کہیں پر immunity level کی وجہ سے کم ہے۔ یہ ایک case study ہے جو evolve ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر! دنیا اس pandemic کے بارے میں سال ڈیڑھ سال تک معلوم کر سکے گی کہ یہ کیا بیماری ہے؟ ابھی وہ کہتے ہیں کہ brain میں clotting ہو جاتی ہے، heart کے muscles damage ہو جاتے ہیں اور lungs infect ہو جاتے ہیں لیکن اس بارے میں حکومت بالکل denial mood میں ہے۔ یہ سمارٹ لاک ڈاؤن کیا چیز ہے؟ یہ دھرنا اور کبھی دھرنا plus والی باتیں ہیں۔

جناب سپیکر! لوگوں کو کہا جاتا تھا کہ یہ 5.8 فیصد معیشت چھوڑ کر گئے تھے، ہم 3.3 فیصد پر لے آئے اور بعد میں اپنے ہی documents میں کہا کہ یہ 3.3 فیصد بھی نہیں ہے بلکہ 1.9 فیصد ہے۔ ہر جگہ پر جھوٹ اور دروغ گوئی ہے بلکہ یہ اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں اپنے ناقص سیاسی تجربے کی بنیاد پر یہ بات کہنا چاہتا ہوں اور اللہ سے دعا بھی کرتا ہوں کہ یہ غلط ثابت ہو کیونکہ معیشت آج پاکستان کی تاریخ کی بدترین حالت میں ہے۔ ٹڈی دَل بیماری کے حوالے سے میں کہتا ہوں کہ ہمارے پاس تین مواقع آئے لیکن ہم نے کچھ نہیں کیا۔

جناب سپیکر! جب پچھلے سال ٹڈی دَل بلوچستان کے صرف ایک ڈویژن میں تھا تب بڑے کم بجٹ میں ہم اس کا علاج کر سکتے تھے۔ اس کے بعد جنوری میں یہ چولستان پہنچ گیا پھر اپریل میں کوہ سلیمان سے ہوتا ہوا پنجاب میں داخل ہو گیا۔

جناب سپیکر! WHO کہہ رہا ہے کہ ربیع اور خریف کی چالیس فیصد فصلیں damage ہو چکی ہیں اور فوڈ سکیورٹی کے خطرات بھی منڈلا رہے ہیں۔ اس صوبے اور ملک میں جہاں پر ہماری ریڑھ کی ہڈی زراعت ہے لیکن آج وزیر اعظم کہہ رہے ہیں کہ جہاز خراب ہو گئے ہیں۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ WHO نے کہا تھا کہ آپ لاک ڈاؤن کریں ورنہ آپ اس pandemic کو سنبھال نہیں سکیں گے۔ ابھی ہم peak پر نہیں پہنچے لیکن ہسپتال پہلے ہی choke ہو گئے ہیں۔

جناب سپیکر! نئے پاکستان والوں کو دو سال ہو گئے ہیں لیکن یقین مانیں کہ آج لوگ ہاتھ پکڑ کر پوچھتے ہیں کہ نئے پاکستان کو چھوڑیں آپ خدا کے واسطے پرانا پاکستان ہی لوٹا دیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس نئے پاکستان سے توبہ کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! یہ دائیں طرف بیٹھے میرے ساتھی قابل احترام ہیں جو on the floor of the House یہ بات نہیں مانیں گے لیکن جب گھر جا کر اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھیں گے اور ووٹروں کو جواب دیں گے تو ان کا دل بھی وہی گواہی دے گا جو میں آج دل سے بات کر رہا ہوں۔ جب ہم سچ کا سامنا کریں گے تب ہی مسائل کا حل ہو گا۔

جناب سپیکر! آپ کو یاد ہو گا کہ پہلے دن کالی پٹیوں کے ساتھ اسمبلی کے اجلاس منعقد ہوئے تھے جبکہ نیشنل اسمبلی کا اجلاس پہلے ہوا تھا۔ اُس وقت اپوزیشن لیڈر میاں محمد شہباز شریف نے میثاق معیشت کی بات کی تھی تب دوسری طرف سے مذاق اڑایا گیا لیکن آج معیشت کے آئن سٹائن کے اپنے surveys مذاق کی تصویر کشی کر رہے ہیں۔ آج پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ ایسا ہو رہا ہے کہ بجٹ میں سرکاری ملازمین کے لئے 0.01 فیصد بھی تنخواہ نہیں بڑھائی گئی۔ (شیم، شیم)

جناب سپیکر! یہاں معاشی ٹیم دیکھیں چاہے وہ گورنر سٹیٹ بنک آف پاکستان ہیں چاہے مشیر خزانہ ہیں وہ سب آئی ایم ایف کے ایجنڈے پر ہیں۔ کہنے والے لوگ ببانگ دہل کہتے ہیں کہ سٹیل مل کے ملازمین گواہ رہنا، اگر آپ کو ہم نے نکالا تو میری یہ ویڈیو چلا کر شرمندہ کرنا۔

جناب سپیکر! میں کوئی بڑا بول نہیں بولتا لیکن اللہ نے قرآن پاک میں فرمایا کہ "میں جسے عزت دینا چاہوں اس سے کوئی عزت چھین نہیں سکتا اور جس سے میں عزت لے لوں اسے کوئی عزت دے نہیں سکتا" یہ قدرت کا انتقام ہے کہ آج جب معیشت تباہی کی طرف جارہی ہے تو یہ بھی معلوم نہیں کہ minus two یا minus five پر جائے گی۔ آپ لوگ 9 ہزار ملازمین کا روزگار ایسے وقت میں چھین رہے ہیں جب ان کے پاس بھوکے بچوں کو کھلانے کے لئے پیسے نہیں ہیں جبکہ آپ نے بڑے بلند و بانگ دعوے کئے تھے۔

جناب سپیکر! میں ایک اور بات آپ کو ضرور یاد دلاتا چلوں کہ جب یہ کورونا وائرس شروع شروع میں آیا تب اخبار میں ایک تصویر چھپی تھی جس میں دکھایا گیا کہ نیازی صاحب کے وسیم اکرم پلس ہیلی کاپٹر پر کورونا کا جائزہ لے رہے ہیں۔ میں شش و پنج میں پڑ گیا اور خود سے کہا کہ شاید میں نے تصویر غلط دیکھی ہے۔ چند دنوں بعد پھر وہ تصویر آئی کہ وسیم اکرم پلس صاحب ہیلی کاپٹر میں بیٹھ کر کورونا کا جائزہ لے رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں نے سوچا کہ شاید انہیں ان کے سوال کا جواب نہیں ملا اس لئے وہ ہزاروں فٹ بلندی پر دیکھنا چاہتے تھے کہ کورونا کاٹتا کیسے ہے۔ جب یہ حالات ہوں تو پھر اللہ سے ہی دعا کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہاں گزارش کرتا چلوں کہ ٹرین حادثہ ہوا جس سے لوگ زندہ جل گئے لیکن کوئی انکوائری ہوئی اور نہ ہی کسی کو موردِ الزام ٹھہرایا گیا۔ یہاں پر برطانیہ کی ڈیموکریسی کی مثالیں دینے والے لوگ کہتے ہیں کہ برطانیہ میں الزام لگتا ہے تو منسٹر resign کرتا ہے جبکہ یہاں پر ٹرین کے اندر لوگ اپنے پیاروں کے ساتھ جل گئے لیکن آج تک کسی کا resignation آیا اور نہ ہی کسی کے خلاف کوئی کارروائی ہوئی۔ ساہیوال کے incident کو مہینے گزر گئے لیکن کچھ بھی نہ ہوا۔ میں ان بچوں کو ملنے گیا تھا جن کی آنکھوں کے سامنے والدین کو گولیاں سے بھون ڈالا گیا۔ اُس یتیم بچی کی آنکھوں کی دہشت مجھے آج تک نہیں بھولتی لیکن کسی کو توفیق نہیں ہوئی کہ گھر جا کر اس یتیم بچی کے سر پر ہاتھ رکھے۔ یہاں پر سرکاری محل میں بلوا کر چیک دیا گیا لیکن منہ بھی دوسری طرف تھا۔ جب ہماری بے حسی کا حال یہ ہو جائے تو پھر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی آتی ہے۔

جناب سپیکر! جب اسمبلی میں کتابوں کے معاملے پر قرارداد پیش ہوئی تو میں نے اسی دن کہا تھا کہ یہ بڑا احسن اقدام ہے اور وہ قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی لیکن چبھتا ہوا سوال یہ ہے کہ جو ملک اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے نام پر بنا ہو وہاں ایسا معاملہ پیش آنے کی نوبت ہی کیوں آئی؟ ایک کتاب نہیں بلکہ تین کتابیں چھپ گئیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ٹڈیوں کا ذکر فرماتا ہے اور 28 سال بعد ان ٹڈیوں نے پاکستان کا رُخ کیا۔ ابھی pre مون سون شروع ہونے والا ہے لیکن کہا جا رہا ہے کہ جہلم اور دریائے سندھ میں سیلابی کیفیت ہے اور خدانخواستہ سیلاب بھی آ سکتا ہے۔

جناب سپیکر! سیاست سے ہٹ کر یہ دائیں بائیں بیٹھے ساتھی سوچیں کہ ایک دم سے ساری چیزوں نے ہم پر حملہ کر دیا ہے تو اس کی کیا وجوہات ہیں، کیوں ہماری ملکی معیشت negative جا رہی ہے؟ اب آٹا چینی سیکنڈل کی بات کر لیں۔ یہ تو آئے ہی احتساب کے نعرے پر تھے۔ اس رپورٹ کے TORs کا مفہوم یہ تھا کہ کن لوگوں نے ای سی سی میں یہ فیصلہ کیا ہے اور پنجاب حکومت جو سبسڈی نہیں دے سکتی تھی تو وہ سبسڈی کیسے دی گئی؟

جناب سپیکر! جو وزیر موصوف مخدوم خسرو بختیار تھے انہیں promote کر دیا گیا اور ملبہ کسی اور پر ڈال دیا گیا۔ بھئی! ضرور اب سب کا احتساب ہونا چاہئے لیکن یہ بات بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ای سی سی اور کیبنٹ کی جو collective decision making power ہوتی ہے جو collective responsibility ہوتی ہے تو اس سب کے ذمہ دار وزیر اعظم ہیں اور وسیم اکرم پلس کہتے ہیں کہ ہاں وہ میٹنگ کا مجھے یاد نہیں آ رہا اور میں بھول گیا ہوں۔ یہ آپ بھول سکتے ہیں لیکن وہ وقت دور نہیں جب عوام آپ کو یاد کرائیں گے ہر وہ بات جو آپ بھول چکے ہیں۔

جناب سپیکر! لوگوں کو مہنگی چینی خریدنے کی مد میں اربوں روپے دینے پڑے۔ ہم -/52 روپے فی کلوگرام چینی چھوڑ کر گئے تھے لیکن اب سب کچھ کرنے کے باوجود وہی چینی -/90 روپے فی کلوگرام مل رہی ہے۔ آٹا -/300 روپے فی من مہنگا ہو گیا ہے، پٹرول کو آج تیسرا ہفتہ شروع ہونے والا ہے کہ نہیں مل رہا اور مجھے لوگ کہتے ہیں کہ -/500 روپے کا پٹرول ایک پٹرول پمپ سے ڈلواتے ہیں، -/500 روپے کا دوسرے پمپ سے ڈلواتے ہیں اور پھر یہاں پر لاہور اسمبلی اجلاس میں پہنچتے ہیں۔ یہ حال ہے "نئے پاکستان" کا۔

جناب سپیکر! ہم نے تو سنا تھا کہ WHO کہتا ہے کہ test track and isolation اور 50 ہزار ٹیسٹ آپ کو daily بنیادوں پر کرنے پڑیں گے تب آپ اس چیلنج سے نمٹ سکتے ہیں۔ سویڈن جیسے ملک میں جہاں لوگوں کو اتنی awareness ہے اور اتنی enlightenment ہے لیکن آج سویڈن کے شہریوں پر ڈنمارک میں جانے پر پابندی ہے کہ انہوں نے بھی وہی blunder commit کیا جو آج ہم نے یہاں پر کیا ہے۔ ہم نے declare نہیں کیا لیکن we are moving toward herd immunity. اس کے devastating repercussion ہوں گے اور وزیراعظم خود کہتے ہیں کہ اگر SOPs پر عملدرآمد نہ ہوا تو ہمارا ملک برازیل بن جائے گا۔

جناب سپیکر! مجھے بتائیں کہ شروع دن سے جب آپ اس کی اہمیت کو water down کریں گے، لوگوں سے کہیں گے کہ یہ تو ہے ہی کچھ نہیں، Panadol سے ٹھیک ہو جاتا ہے، اس سے کوئی اموات نہیں ہوتیں اور یہ ایک flue ہے تو پھر عوام اسے کس طرح seriously لے گی؟

جناب سپیکر! میرے لئے وزیر صحت قابل احترام ہیں لیکن مجھے سخت ترین اعتراض ہے کہ انہوں نے کہا کہ "عوام جاہل ہیں۔"

جناب سپیکر! یہ بڑے افسوس کی بات ہے، محترمہ میرے لئے قابل احترام ہیں لیکن یہ الفاظ اس وقت بولے گئے جب ہسپتالوں میں لوگ اپنے پیاروں کے لئے زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ آکسیجن اور وینٹی لیٹرز وغیرہ انہیں وقت پر provide نہ کرنا، بیڈ provide نہ کرنا، ایکسپو سنٹر کے 90 کروڑ روپے کہاں چلے گئے اور اوپر سے انہیں جاہل کہنا عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے۔ افسوس والی بات ہے اور اس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے وہ کم ہے۔

جناب سپیکر! میں اس سے زیادہ اور کوئی بات نہیں کروں گا کیونکہ محترمہ میرے لئے قابل احترام ہیں لیکن کیا ہی اچھا ہوتا کہ اسی دن اپنی غلطی کا احساس کرتے ہوئے محترمہ اپنے الفاظ واپس لیتیں اور کہتیں کہ نہیں، مجھ سے غلط الفاظ کی ادائیگی ہوگئی ہے لیکن ایسا نہیں ہوا اور ایسا ابھی تک نہیں ہوا۔

جناب سپیکر! میں آپ سے یہ بھی گزارش کرتا چلوں کہ جب ان سے سوال پوچھا جاتا ہے کہ معیشت کے حوالے سے اور اس pandemic کے حوالے سے آپ کی کیا حکمت عملی ہے تو جواب میں آئے روز پریس کانفرنسیں ہوتی ہیں اور طرح طرح کے الزامات اپوزیشن پر لگا دیئے جاتے ہیں۔ کوئی فرشتہ نہیں ہے لیکن کیا کبھی "نیب" کی آنکھیں پشاور میٹرو کے BRT scandal پر کھلیں گی کہ جس بجٹ میں تین میٹرو بس لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں بن گئیں مگر پشاور میں آج تک کھڈے ہیں اور ورلڈ بنک جو کہ major donor ہے۔

جناب سپیکر! اس نے کہا ہے کہ اس کے ڈیزائن میں ہی بنیادی خامیاں ہیں۔ کیا کبھی کسی کو فرصت ہوئی کہ وہاں پر بھی بات کرے، سونامی پلس billion trees کی انکوائری کون کرے گا اور ہیلی کاپٹر case کا فیصلہ کون کرے گا؟

جناب سپیکر! آپ بھی court میں چلے گئے اور میں اخبار دیکھ رہا تھا جس میں لکھا تھا کہ یہ نیب پولیٹیکل انجینئرنگ کرتا ہے اور آج میں بھی اس ہاؤس میں آنے سے پہلے سپریم کورٹ کی proceedings دیکھ رہا تھا۔

جناب سپیکر! سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ "نیب" نے اس ملک کو تباہ کیا ہے اور یہ ہم اپنے فیصلے میں لکھیں گے۔ ہم سب کاروباری لوگ ہیں اور اس طرح کی انتقام کی مثال کہیں ملتی نہیں ہے۔ بزنس مین جو جائز منافع کماتا تھا وہ آج اپنے پیسوں کو سنبھال کر چھپا کر بیٹھ گیا ہے کہ یہاں اس ملک میں انوسٹمنٹ بھی کرو، لوگوں کو روزگار بھی دو، ٹیکس بھی بھرو اور نیب میں دھکے بھی کھاؤ۔

جناب سپیکر! میں آج آپ سے یہ بھی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ نیب اور اس ملک کی معیشت ساتھ ساتھ نہیں چل سکتی۔

جناب سپیکر! میں اپنی مثال نہیں دینا چاہتا، میں چھ مہینے تک آپ کے ساتھ بھی قید میں رہا تھا اور پھر کہا گیا کہ یہ کیس نہیں بنتا لیکن quashment ہوئی تھی کہ یہ under age ہے مگر دس سال پرویز مشرف کے دور میں مجھے قید میں رکھا جبکہ آج مجھے ایک سال سے زائد ہو گیا ہے اور آپ کو حیرانی ہو گی کہ ابھی تک مجھ پر ریفرنس فائل نہیں ہوا۔ مجھ پر الزام کیا ہے اس کا مجھے نہیں معلوم۔ (شیم، شیم)

جناب سپیکر! وقت کا حسین پہلو یہ ہے کہ سارے وقت گزر جاتے ہیں اور انشاء اللہ یہ وقت بھی گزر جائے گا۔ کنٹینر پر چڑھ کر بلند و بانگ دعوے کرنے والے کے ایک ایک دعوے کو اللہ کی قدرت بے نقاب کر رہی ہے اور سب کچھ بے نقاب کر رہی ہے۔ یہ اللہ کا نظام ہے تو میں چاہوں گا کہ اس locust نے جو تباہی مچائی ہے اس پر کوئی حکمت عملی بنائی جائے اور کوئی کمیٹی بنی چاہئے۔

جناب سپیکر! اب کہہ رہے ہیں کہ جولائی میں ایک نئی کھیپ آئے گی کیونکہ مون سون میں اس کی population three times multiply ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ حکمران اپنا کام کریں اور انتقامی کارروائیوں کو بند کیا جائے۔ احتساب ہونا چاہئے لیکن انتقام، بغض اور حسد کی آگ میں اپوزیشن تو جل رہی تھی کیونکہ آپ نے اپوزیشن کے لوگوں کو جیلوں میں ڈالنا تھا مگر اس بھوک کی بھٹی میں آج غریب آدمی جل رہا ہے اور لوگ ہاتھ پکڑ کر پوچھتے ہیں کہ کل کیا ہوگا کیونکہ ہمارے بچوں کے لئے روزگار نہیں ہے اور کھانے کے لئے پیسے نہیں ہیں، تنخواہیں نہیں بڑھیں۔ Negative growth rate ہے اور آپ کے economic experts کہہ رہے ہیں جن کی finger tips پر یہ سارے figures ہیں کہ ایک کروڑ 20 لاکھ لوگ بے روزگار ہو جائیں گے۔ آپ نے تو ایک کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کیا تھا تو کہاں گیا وہ وعدہ؟

جناب سپیکر! میں جب detail میں جاؤں گا تو آپ سے یہ بھی گزارش کروں گا کہ کس طرح سے انہوں نے پنجاب میں بھی اور قومی اسمبلی میں بھی بجٹ کا گورکھ دھندہ پیش کیا ہے۔ بنیادی بات جس کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے اور کریڈٹ بھی لینے کی کوشش کی جاتی ہے کہ "احساس پروگرام" کے تحت ہم نے اتنے ارب روپے اتنے ہزار لوگوں میں بانٹ دیئے۔

جناب سپیکر! آپ نے بھی دیکھا اور میں نے بھی دیکھا کہ کورونا میں کیسے لوگ دھکے کھاتے تھے۔ لوگ بے ہوش ہو گئے اور بدنظمی انتہا کو تھی اسی دوران ایک دو لوگ اللہ کو بھی پیارے ہو گئے۔

جناب سپیکر! اس احساس پروگرام میں ابھی تک ہماری peak پتا نہیں کب آئے گی لیکن اس میں بھی 15 فیصد کی کٹوتی کر دی گئی ہے۔ یہ ہے آپ کے احساس پروگرام کی کہانی۔

جناب سپیکر! میں یہی کہوں گا کہ بس اتنا ہی احساس تھا کہ جب کورونا peak کر رہا ہے اور لوگوں کو امداد کی زیادہ ضرورت ہوگی، اگر آپ کی یہ خود ساختہ terms ہیں، سمارٹ لاک ڈاؤن کر کے کہاں سے لوگوں کو روزگار دیں گے۔

جناب سپیکر! یہ سیاسی باتیں نہیں ہیں بلکہ میرے ساتھیوں کو چاہئے کہ ان باتوں کو observe کریں۔ اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ میں غلط ہوں لیکن یہ ریت ہمارے ہاتھوں سے سرک رہی ہے اور اس ملک کا نظام ہمارے ہاتھوں سے سرک رہا ہے۔ پچھتاوے رہ جاتے ہیں اور یہ پچھتاوے پھر ساری زندگی پیچھا کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! انہوں نے COVID-19 کے لئے صرف 4۔ ارب روپے رکھے ہیں۔ آپ اس سے اندازہ لگالیں کہ 4۔ ارب روپے میں کیا ہوگا اور کیسے چیزوں کو کنٹرول کریں گے؟ ڈینگی آیا، میں آپ کو تین سال کا تجربہ بتا رہا ہوں۔ یہاں سری لنکا سے ٹیمیں آئیں، انڈونیشیا سے ٹیمیں آئیں اور ان کے master trainers آئے۔ وہ ہمارے ساتھ آ کر بیٹھے۔ ہم نے پرائیویٹ لیب کو equipped کیا، GPS mapping کی اور تمام پبلک اور پرائیویٹ سٹیک ہولڈرز کو بٹھا کر اس بات کو یقینی بنایا کہ سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈینگی کا ٹیسٹ صرف -/90 روپے میں ہوگا۔ ہم نے پورے پنجاب میں اس پر کامیابی کے ساتھ عمل کرایا۔ یہ بھی on record ہے کہ جو ٹیم سری لنکا اور انڈونیشیا سے واپس آئیں تو انہوں نے کہا کہ ہم حیران رہ گئے ہم نے کہا تھا کہ 17 لاکھ لوگ صرف پنجاب میں اللہ کو پیارے ہو جائیں گے لیکن آپ کی حکمت عملی سے وہ بچ گئے۔

جناب سپیکر! انہوں نے کہا کہ ہمیں بتائیں ہم تو آپ کو trained کرنے آئے تھے آپ نے کیا کمال کیا ہے؟ یہ collective effort ہوتی ہے۔ آپ کو بھی لوکل باڈیز کا experience ہے۔ انہوں نے صرف اس انتقام کی آگ میں کہ جو لوکل باڈیز کے 58000 representative مسلم لیگ (ن) کے elected ہیں ہم نے ان کو ختم کرنا ہے۔ دو سال ہو گئے ہیں کوئی الیکشن نہیں ہوا۔ وہ سارے وعدے کہاں گئے؟ آج ایک لاکھ 60 ہزار لوگ infect ہو چکے ہیں، تین ہزار سے زیادہ اموات ہو چکی ہیں اور چاروں صوبوں میں SOPs کی دھجیاں بکھیری جا رہی ہیں۔

جناب سپیکر! مجھے وہ ٹائیگر فورس کہیں پر نظر نہیں آ رہی ہے، وہ ٹائیگر فورس کہاں گئی؟ ہم نے کہا کہ یہ لوکل باڈیز ہیں، Extra ordinary circumstances demand extraordinary measures you have to revive local bodies. لیکن سنی ان سنی کر دی گئی۔ یونین کونسل کی سطح پر یا پھر لوکل باڈیز نے جس طرح ڈینگی کے SOPs follow کرائے تھے اس طرح کورونا میں ان SOPs کو follow کیا جاتا تو شاید ہزاروں لوگ اس pandemic سے بچ جاتے لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ آپ کے بغض، حسد اور انتقام کی آگ تھمنے کا نام نہیں لیتی۔ ہم نے ڈینگی کے SOPs کی books publish کروائیں اور GPS mapping کی۔

جناب سپیکر! آج جو کورونا کا ٹیسٹ ہو رہا ہے اس کی قیمت 9 سے 11 ہزار روپیہ ہے۔ آپ یقین مانیں کہ ایک عام دہاڑی دار مزدور کی تنخواہ بمشکل 15 سے 20 ہزار روپے ہے۔ وہ غریب کورونا ٹیسٹ کروائے گا یا اپنا پیٹ پالے گا؟ اس کا فیصلہ انہوں نے کرنا ہے یا پھر اوپر جو رحیم رب ہے اس نے کرنا ہے؟

جناب سپیکر! میں آپ سے یہ گزارش کرتا چلوں کہ یہ جو کورونا کو ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں اور کورونا کے پیچھے چھپ رہے ہیں کہ معیشت کا کباڑا کورونا کی وجہ سے ہو گیا ہے یہ بھی حقائق سے یکسر مختلف کہانی ہے۔ کورونا کو آئے ابھی تین ماہ ہوئے ہیں اس سے پہلے مہنگائی 12 فیصد ہو گئی تھی۔

جناب سپیکر! انہوں نے اب آکر single digit پر کیا ہے اس سے پہلے آپ کا interest rate 13.50 percent تھا جو دنیا میں کہیں نہیں ہے پھر آپ کہتے ہیں کہ foreign investment آئے گی۔ بر آمدات میں گراوٹ آگئی۔

جناب سپیکر! یہاں current account deficit کی بڑی بات ہوتی ہے کہ ہم نے current account deficit کو بڑا substantially reduce کر دیا ہے۔ یہاں پر سب کاروباری لوگ بیٹھے ہیں جب آپ کی انڈسٹری کا پہیہ بند ہو گا، آپ کے raw material کی ڈیمانڈ نہیں ہو گی، import/export میں automatically کمی واقع ہو گی تو پھر deficit کم نہیں ہو گا تو پھر کیا ہو گا؟ یہ deficit کم نہ ہوتا تو اچھا تھا کم از کم صنعت کا پہیہ تو چلتا۔ جب دنیا single digit پر ہے، ہندوستان سنگل digit پر ہے تو یہاں پر کہاں سے double digit interest

rate ہونی تھی؟ پھر بھی ہم current account deficit کا ڈھول پیٹتے ہیں کہ ہم نے بہت کم کر دیا ہے۔

جناب سپیکر! اب economic survey پر آجائیں۔ جو کپاس ہماری cash crop ہے آج اس میں 12.6- فیصد پیداوار indicate کی گئی ہے، اس میں ہم نا صرف خود کفیل ہوتے تھے بلکہ export بھی کرتے تھے ۔ آپ کو یہ بھی سن کر بہت حیرانی ہوگی کہ جو seed کی certification ہوتی تھی وہ اس دفعہ نہ ہو سکی۔ کپاس کے seed کا germination rate صرف 30 فیصد تک رہ گیا ہے جو کہ مسلم لیگ (ن) کے دور میں، میں پرانے پاکستان کی بات کر رہا ہوں کہ اُس دور میں یہ 90 فیصد ہوا کرتا تھا۔ گنے کی فصل 4.7- فیصد ہے۔

جناب سپیکر! میرے بھائی میرے ساتھی قرضے کی بہت بات کرتے ہیں کہ مسلم لیگ (ن) نے 10 ہزار ارب روپے کا قرضہ لے لیا اور بربادی ہوگئی۔ 10 ہزار ارب کا قرضہ لیا گیا اس میں اللہ کے فضل و کرم سے نیشنل گرڈ میں 12 ہزار میگاواٹ بجلی آئی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! سولہ، سولہ گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ میرے ساتھی برداشت کرتے تھے، ہم بھی برداشت کرتے تھے اور آپ کو بھی معلوم ہے۔ 2 ہزار کلو میٹر موٹروے کی تعمیر کی گئی اور دہشتگردی کا خاتمہ کیا گیا۔ جب ہم معیشت چھوڑ کر گئے اس وقت یہ 5.8 فیصد پر تھی۔

جناب سپیکر! ہم نے دس ہزار ارب کا قرضہ پانچ سالوں میں لیا اور ہمارے نئے پاکستان والوں نے کمال کر دکھایا کہ صرف ڈیڑھ سال میں گیارہ ہزار ارب روپے قرضہ لیا جبکہ آج قرضے کا حجم 24 ہزار ارب سے 42 ہزار 800۔ ارب روپے پر چلا گیا۔

معزز ممبران حزب اختلاف: شیم، شیم، شیم۔۔۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): جناب سپیکر! میں حقائق پر بات کروں گا میں ہوائی باتیں نہیں کروں گا۔ پنجاب کا بجٹ جو بڑا ڈھول پیٹا جا رہا ہے کہ ٹیکس فری بجٹ آگیا ہے۔ ہم اللہ کے فضل و کرم سے پانچ سالوں میں پنجاب کا overall بجٹ 250 بلین سے بتدریج بڑھا کر 635۔ ارب پر لے کر گئے تھے اور یہ reduce کر کے 238 پر لے آئے۔ پچھلے سال 350۔ ارب روپے پر تھا۔

جناب سپیکر!وزیر خزانہ کا تعلق جنوبی پنجاب سے ہے یہ میرے لئے قابل احترام ہیں۔ یہ جنوبی پنجاب کی بہت بات کرتے ہیں، ہم اسے صوبہ بنانے کی بات بعد میں کریں گے۔

جناب سپیکر!میں ان کے گوش گزار یہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے اپنے دور میں 635۔ارب میں سے 36 فیصد یعنی 327۔ارب روپیہ جنوبی پنجاب کو دیا اور آج پورے پنجاب کا بجٹ جو12 کروڑ لوگوں کا ہے وہ300 something۔ارب روپیہ ہے۔یہ چیزیں بڑی تکلیف دہ ہیں اور نئے پاکستان والوں نے اور نئے پنجاب والوں نے کیا بات کی کہ 635۔ارب روپے کے بجٹ کو 238 اور پھر350۔ ارب پر لے آئے۔جو خرچ کیا وہ صرف40 فیصد کیا یعنی60 فیصد unutilized رہا۔ اگر آپ اس کی ساری assessment کریں تو پچھلے دو سالوں میں ماضی کے مقابلے میں، میں ترقیاتی بجٹ کی بات کر رہا ہوں اس میں 50 فیصد کا cut لگ چکا ہے۔

جناب سپیکر!پرانے پنجاب میں، میں مسلم لیگ (ن) کے دور کی بات کر رہا ہوں کہ اس میں growth rate six percent تھا اور آج کے نئے پنجاب میں growth rate -0.4 percent ہے جو پاکستان کی 68 سالہ تاریخ میں ایک انوکھا واقعہ ہے۔

جناب سپیکر! پرانے پنجاب میں مہنگائی کی شرح 6 فیصد تھی اور آج نئے پنجاب میں مہنگائی کی شرح 12 فیصد ہے۔پرانے پاکستان کے بجٹ کا کل حجم 1.9 ٹریلین تھا جس میں سے ترقیاتی بجٹ 32 فیصد یعنی 735۔ارب روپیہ تھا اور ہم نے جو بجٹ utilize کیا وہ 80 فیصد تھا۔

جناب سپیکر!آج کے نئے پاکستان میں 2.24 ٹریلین کے مقابلے میں ترقیاتی بجٹ صرف 15 فیصد ہے جو کہ 337۔ارب روپیہ بنتا ہے۔گزشتہ سال کا جو بجٹ ہے اس کا کل حجم 15 فیصد ہے جس کا میں ذکر کر چکا ہوں۔صوبے کے بجٹ کا صرف 6 فیصد بنتا ہے کیونکہ ان کی وصولی کم ہوئی ہے۔اگر ان کی وفاق سے 38 فیصد کٹوتی لگا دی جائے تو وہ 136۔ارب روپیہ بنتا ہے جو کہ ڈویلپمنٹ کا بجٹ ہے۔

جناب سپیکر!گزشتہ دو سالوں میں ترقیاتی بجٹ کے رجحان میں 17 فیصد کمی واقع ہوئی۔ جب ڈویلپمنٹ بجٹ کم ہوتا ہے تو ماشاءاللہ آپ جانتے ہیں کہ economic activity کم ہوتی ہے، ڈویلپمنٹ نہیں ہوتی ہے اور روزگار کے مواقع کم ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں کہہ رہا تھا کہ وفاق نے 1601 بلین روپے پنجاب کو دینے تھے لیکن 1127 بلین روپے ملے یعنی 474 بلین روپے کا خسارہ ہے اور ترقیاتی بجٹ متاثر ہو کر 350-ارب روپے سے 136-ارب روپے کا رہ گیا ہے۔to put the things on record اس کو میں rectify کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر! پرانے پنجاب میں جو کہ میں مسلم لیگ (ن) کی بات کر رہا ہوں اور نئے پنجاب کی بات نہیں کر رہا کی نسبت آج نئے پنجاب میں جو کہ ترقیاتی بجٹ کے خرچ میں 70 فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! یہ میں کوئی figure fudging، میں نہیں کہہ رہا کہ میری معیشت نے 3.3 گروتھ ریٹ پر ترقی کی ہے اور بعد میں آپ کا اپنا document کہتا ہے کہ وہ 3.3 نہیں بلکہ 1.9 فیصد ہے۔

جناب سپیکر! میں ایسی باتیں نہیں کروں گا when the economic activity has come to a grinding halt ضرورت تو یہ تھی کہ کوئی fiscal stimulus دیا جاتا تاکہ یہ جو بالکل economic activity freeze ہو گئی ہے اس کو کوئی اپنا boost ملتا لیکن ایسا نہیں کیا گیا بلکہ جو ترقیاتی بجٹ گراوٹ کا شکار ہے اس سے اور چیزیں slow down ہو جائیں گی۔

Mr Speaker! Lockdown and no lockdown, the economic activity has come to a grinding halt and the economic picture is not only gloomiest but catastrophic and it has a lot of scary repercussions in the coming near future

جناب سپیکر! یہ میں record پر بات کر رہا ہوں کہ جب میں نے قائد حزب اختلاف کا حلف اٹھایا تھا تو میرا ریکارڈ اُٹھا کر دیکھ لیں۔

جناب سپیکر! میں نے اس وقت کہا تھا کہ آپ کی معیشت وینٹی لیٹر پر ہے یہ میں نے اس وقت کہا تھا اور قائد حزب اختلاف نیشنل اسمبلی نے پہلے دن حلف اُٹھانے کے بعد میثاق معیشت کی بات کی اور آج آپ کی معیشت negative figures indicate کر رہی ہے۔

جناب سپیکر! ہندوستان نے ہمارا بارڈر hot کر دیا ہے وہ ہمارا دشمن ہے پاکستان ایٹمی قوت ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی خیر کرے۔ یہ اس کو چبھتا ہے اس نے بھی مواقع تلاش کیا ہے جب معیشت سسکیاں لے رہی ہے تو اس نے بارڈر hot کر دیا ہے اور جب بارڈر پر mobilization ہوتی ہے تو وہاں پر اشیاء خوردونوش، پٹرول اور سب کچھ جاتا ہے تو پھر بجٹ پر extra burden پڑتا ہے۔

جناب سپیکر! آپ اندازہ لگالیں کہ اس وقت ہمیں کتنے خطرناک challenges درپیش ہیں۔ اب جو ترقیاتی منصوبے ہیں، میں details میں نہیں جاؤں گا بلکہ میں صرف آپ کے سامنے اس کا ایک سرسری جائزہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اورنج لائن ٹرین، میٹرو بس یعنی دو سال ہو گئے اور میرے نئے پاکستان کے بھائیوں سے ابھی تک مکمل نہیں ہوئی یہ حال BRT والا ہے۔

جناب سپیکر! ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پیف سکالرشپ دی، آٹھ ہزار کلو میٹر farms to market roads بنی۔ ہمارے ساتھی جو بائیں بیٹھے ہیں یہ دیہات میں رہتے ہیں جا کر دیکھیں کہ ان کی کوالٹی کیسی ہے؟ خواجہ فریدؒ آئی ٹی یونیورسٹی جیسے منصوبے بنے، پاکستان کڈنی اور لیور ٹرانسپلانٹ انسٹیٹیوٹ بنا جو کہ اللہ کے فضل و کرم سے state of the Art بنا۔

جناب سپیکر! میں یہ بھی گزارش کرتا چلوں کہ جہاں پر economic indicators کی بات ہو رہی ہے وہاں پر تھوڑی سی بات ٹیکس وصولی کی بھی ہو جائے۔

جناب سپیکر! پنجاب میں گزشتہ سال جو ٹیکس وصولی کا ہدف تھا اس میں 104۔ارب روپے کی کمی آ رہی ہے یعنی ہدف 295۔ارب روپے کا تھا جو کہ 191۔ارب روپیہ وصول ہوا اور میں نے آپ سے گروتھ ریٹ کا ذکر کر دیا ہے۔ پنجاب ملکی معیشت میں 54 فیصد حصہ ڈالتا ہے، 61 فیصد ہماری ورک فورس کا شیئر ہے لیکن تکلیف دہ بات یہ ہے کہ 10 لاکھ سے زائد لوگ ایک سال میں بے روزگار ہو گئے۔

جناب سپیکر! میں نے آپ کے سامنے نیشنل لیول پر تصویر کشی کی ہے کہ پورے ملک میں جنہوں نے ایک کروڑ کا دعویٰ کیا تھا ان کی ناک کے نیچے ایک کروڑ 20 لاکھ لوگ خدانخواستہ بے روزگار ہونے جا رہے ہیں۔ یہ میں نہیں کہہ رہا بلکہ یہ آپ کے economics experts کہہ رہے ہیں۔

جناب سپیکر! شعبہ صحت، کیونکہ آج کل شعبہ صحت COVID-19 کے حوالے سے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ جب pandemic عروج پر ہے and you don't know when you are going to get rid of this pandemic آپ نے 12 کروڑ کے صوبہ کے لوگوں کے لئے صحت کا بجٹ صرف 30۔ارب روپیہ رکھا ہے۔ اس کا مطلب کیا ہے؟

جناب سپیکر! اس کا مطلب یہ ہے کہ 30۔ارب روپے کے حساب سے فی کس بطور شہری جو مجھ پر خرچ ہو گا وہ صرف سال کا -/308 روپے ہے۔

جناب سپیکر! آپ اس سے اندازہ لگائیں کہ یہ جو بجٹ کا گورکھ دھندہ ہے یہ ہمیں کہاں لے کر جا رہا ہے؟ ہم نے اللہ کے فضل و کرم سے، میں پرانے پنجاب کی بات کر رہا ہوں کہ مسلم لیگ (ن) کے دور میں جب صورتحال نارمل تھی اس وقت ہمارا بجٹ 52 بلین روپے تھا۔

جناب سپیکر! پرانے پنجاب میں پندرہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز اور پچیس تحصیل ہیڈ کوارٹرز کو اپ گریڈ کیا گیا، سی ٹی سکین مشینز اور ہیپاٹائٹس کے مراکز کھولے گئے جن کا آج پھر سے کوئی پُرسان حال نہیں ہے۔ چلڈرن ہسپتال میں 3500 بیڈز کا اضافہ کیا، PKLI کا ذکر ہو گیا کہ کس طرح سے اس ڈاکٹر کو سیاست کی نذر کیا گیا، جہاں پر لوگ اپنا کڈنی اور لیور ٹرانسپلانٹ کے لئے ہندوستان کے ویزے لگوانے کے لئے منتیں کیا کرتے تھے۔ آج اس ادارہ میں اس سے کہیں کم قیمت پر علاج ہو رہا تھا اور اس انسٹیٹیوٹ کی success stories ہیں لیکن اس کو سیاست کی نذر کر دیا گیا اور آج کوئی اس کا پُرسان حال نہیں ہے۔ آپ سیاست کریں لیکن سیاست کے کچھ اصول ہوتے ہیں آپ نے ہر چیز میں انتقام، بغض اور حسد کو گھسیڑ دیا ہے۔

جناب سپیکر! میں not only for the sake of opposition یہ بات کر رہا ہوں، یہ جو زمینی حقائق ہیں اور سپیکر صاحب! آپ بھی اخبار پڑھتے ہیں، میڈیا دیکھتے ہیں اور میرے بھائی اخبار پڑھتے ہیں۔ یہ زمینی حقائق ایک پاکستانی کو شدید خوف زدہ کر دینے والے ہیں، اللہ کرے کہ میں اور تمام experts غلط ثابت ہوں لیکن جب آپ حقیقت سے نظریں چراتے ہیں، آپ جب denial mode میں جاتے ہیں اور جب دنیا آپ کو کہتی ہے WHO کہتا ہے کہ لاک ڈاؤن کرو اور آپ کہتے ہیں کہ میں نے لاک ڈاؤن نہیں کرنا کیونکہ معیشت تباہ ہو جائے گی تو پھر حالات تباہی کے دہانے پر اسی لئے پہنچتے ہیں۔

جناب سپیکر! ادویات کا بڑا ذکر ہوتا ہے، ہمارے ایک عامر کیانی صاحب ہوتے تھے، ادویات کا scandal بنا اور آج تک ان کی انکوائری نہیں ہوئی۔ ان کو نیب نہیں پوچھتا کیونکہ وہ پیارے ہیں۔

جناب سپیکر! پرانے پنجاب میں سرکاری ہسپتالوں میں 84 فیصد ادویات فری دی جاتی تھیں یہاں تک کہ کینسر کے مریضوں کو بھی دوائیاں فری دی جاتی تھیں اور hardship medicines جو 463 نمبر ہیں ان کی قیمتوں میں 200 فیصد اضافہ ہو گیا اور Actemra injection کی 25 ہزار قیمت ہے، آج 3 لاکھ روپے میں نہیں ملتا اور لوگ منتیں کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! بہت تکلیف ہوتی ہے میں political point scoring نہیں کر رہا، اگر میں حقائق اس ایوان کے سامنے نہیں رکھوں گا یا اس عوام کے سامنے نہیں رکھوں گا تو پھر میں کہاں رکھوں گا؟

جناب سپیکر! تعلیم، تعلیم کے بھاشن بڑے دیئے جاتے تھے آج صرف سکولز ایجوکیشن میں 27 بلین روپے رکھا گیا ہے جو کہ مسلم لیگ (ن) کے دور میں 50 بلین روپے تھا جو کہ اس کا ڈبل تھا۔ آج ہائر ایجوکیشن کی مد میں 3.9 بلین روپے رکھے گئے ہیں جو کہ مسلم لیگ (ن) کے دور میں 18 بلین روپے تھا۔

جناب سپیکر! اب ایگریکلچر پر آجاتے ہیں۔ ایگریکلچر کے لئے 7.7 بلین روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے۔ آپ اندازہ کریں کہ جہاں پر ٹڈی دل فصلوں کو کھا گیا۔ دو سے تین ایکڑ اراضی کو کاشت کرنے والوں کا اپنا گھر بھی بک گیا تو وہاں آٹے میں نمک کے برابر بجٹ رکھا گیا ہے۔

جناب سپیکر! میں پھر گزارش کروں گا کہ زراعت پنجاب کی معیشت میں 41 فیصد حصہ ڈالتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی ہوا کرتی ہے۔ ہمارے دور میں پنجاب میں اس سے تین گنا بجٹ تھا جو کہ 21 بلین روپے کا تھا۔

جناب سپیکر! مسلم لیگ (ن) نے دس سالہ دور میں یہ ریکارڈ پر ہے کہ 3.2 ٹریلین کسانوں کو package دیا جس میں کسانوں کو کھاد پر سبسڈی دی، جس میں ٹریکٹروں پر سبسڈی دی گئی اور ٹیوب ویل کی بجلی کے جو ریٹس ہیں اُس میں خاطر خواہ کمی کی گئی۔

جناب سپیکر! میں نے آپ سے پہلے بھی گزارش کی ہے کہ اگر ہم زراعت میں یہ رقم رکھیں گے تو یہ ایک مذاق ہے۔ آپ مجھے صرف اس بات کا جواب لے دیں کہ WHO کہہ رہا ہے کہ 40 فیصد فصل ٹڈی دل تباہ کر دے گا اُس کے لئے 7.7 بلین میں ہم کہاں سے لوگوں کا نقصان پورا کریں گے، اُن کو کیسے پیروں پر کھڑا کریں گے، کپاس کے seeds کی germination کا ریٹ 30 فیصد پر آ گیا ہے جو 70 فیصد ہوا کرتا تھا اُن کا نقصان کون بھرے گا، اُن بوڑھے اور غریب کسانوں کا جو دیوالیہ پن ہے اُس کو آپ کیسے rescue کریں گے؟ اس کا جواب بد اخلاقی میں، گالیوں میں اور الزام تراشیوں میں ملتا ہے۔

جناب سپیکر! ہمارے دور میں صوبہ پنجاب کے انفراسٹرکچر کا بجٹ 9 بلین تک کا تھا جو آج صرف 4.5 فیصد پر آ گیا ہے۔ یہاں پر 16،16 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ ہوتی تھی ہم نے صوبہ میں اللہ کے فضل سے 5500 میگاواٹ کے پراجیکٹ حویلی بہادر شاہ، اور پنجاب حکومت نے جو ایل این جی پراجیکٹ لگائے، ساہیوال کا کول پاور پراجیکٹ ہے میں اُس کا ذکر نہیں کرتا۔ 5500 میگاواٹ کے plants پنجاب نے اپنا پیٹ کاٹ کر اللہ کے فضل و کرم سے لگائے، ہم نے ٹرانسپورٹ میں 97 بلین کا بجٹ رکھا جو کہ آج صرف 42 بلین ہے، ہم نے جو سڑکیں بنائیں اُن کے لئے 90 بلین کا بجٹ رکھا جو آج سکڑ کر 29 بلین پر آ گیا ہے۔ اس وقت 12 ہزار کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر ہوئی، 250 سے زائد انڈر پاسز اور پل بنے۔ لنگروال، لودھراں خانیوال روڈ۔

جناب سپیکر! میرے موصوف وزیر خزانہ خانیوال لودھراں روڈ پر سفر کرتے ہوں گے انہیں پرانا پنجاب یاد تو آتا ہو گا؟ حاصل پور اور بہاولپور کی سڑک، سرگودھا میانوالی روڈ، بنوں ڈیرہ غازی خان کی سڑکیں اس نوعیت کے کئی پراجیکٹس ہیں۔ میں صرف ان پر سرسری سی نظر ڈال رہا ہوں۔

جناب سپیکر! میں نے میٹرو بس کا ذکر کر دیا میں اب دوبارہ repeat نہیں کروں گا لیکن اتنا ضرور بتا دوں کہ صرف لاہور میں آج جو غریب آدمی کی سواری جس کو جنگلہ بس کہتے تھے اور آج بی آر ٹی میں ایک کھرب روپے سے زیادہ بجٹ تجاوز کر گیا ہے، اتنے بجٹ میں پنجاب کے تین شہروں میں میٹرو بس پراجیکٹ بن گئے۔ صرف لاہور میں ایک لاکھ 80 ہزار غریب لوگ سفر کرتے ہیں، راولپنڈی میں ایک لاکھ لوگ روزانہ اللہ کے فضل سے سفر کرتے ہیں اور ملتان

میں80 ہزار لوگ روزانہ ٹھنڈی سواری میں سفر کرتے ہیں اور وہ اللہ کے فضل سے بروقت چلتی ہے اوراورنج لائن ٹرین کے لئے دوسال سے سر پیٹ رہے ہیں کہ اس کو مکمل کریں لیکن کوئی پُرسان حال نہیں۔

جناب سپیکر!میں پھر کہوں گاat the cost of repetition کہ بھائی احتساب کرو، میرا بھی کرو،اُن کا بھی کرو لیکن سٹے آرڈر کے پیچھے مت چُھپو،foreign funding case بھی کھولو دودھ کا دودھ، پانی کا پانی ہونا چاہئے، پتا لگنا چاہئے اگر ہم غلط الزام لگارہے ہیں تو ہم شرمندہ ہوں گے، چلو ہم آپ کو موقع دیتے ہیں۔Foreign funding کا کیس کھولو ہمیں شرمندگی کا موقع دو۔

جناب سپیکر! میں آپ کے سامنے شرمندہ ہونا چاہتا ہوں لیکن لوگوں کی عزت مت اُچھالو۔اورنج لائن ٹرین کا ذکر ہو گیامیں اس کا ذکر دوبارہ نہیں کروں گا اس ایوان کا وقت قیمتی ہے میں یہ ضرور کہوں گا کہ الزام تراشی سے غریب کا پیٹ نہیں بھرتا ہے۔

جناب سپیکر!دوسال بعد جو معیشت کے حوالے سے حال احوال ہے وہ آپ کے سامنے ہے ابھی بھی میں یہ نہیں کہتاI am an optimistic man۔

جناب سپیکر!ابھی بھی کہتاہوں کہ آپ ہوش کے ناخن لیں نہیں توجولوگ اللہ کی مخلوق کو تنگ کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے بہت پیار کرتا ہے پھر وہ قدرت کا جو انتقام ہے وہ بڑا بھیانک ہوتا ہے تو اللہ سے ڈریں جو کام کرنے ہیں وہ کریں ورنہ جو تباہی ہے اُس کا منظر ساری عوام دیکھ رہی ہے۔

جناب سپیکر!میں لاء اینڈ آرڈر پر ضرور بات کروں گا مجھے بڑی خوشی ہوتی ہے جب ہمارے وزراء جاکر وہاں پر فوٹو سیشن کرتے ہیں۔جب قصور کی بچی جس کا ریپ ہوااور500لوگوں کا ڈی این اے ٹیسٹ ہوا تب جا کر ہم ملزم تک پہنچے نہیں تو آج تک، قیامت تک وہ ملزم سامنے نہ آسکتا، جب پشاور میں بچی کا ریپ ہوتا ہے تو فرانزک لیب سے ملزم کی نشاندہی ہوتی ہے اور وہ ملزم کیفر کردار تک پہنچتا ہے تو مجھے خوشی ہوتی ہے۔انسان چلے جاتے ہیں، نام بھول جاتے ہیں، عہدے یاد نہیں رہتے، شکلیں بھول جاتی ہیں، اچھے کام صدقہ جاریہ کی صورت میں ہمیشہ ملک کی خدمت

کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے پولیس جس کے جوان اس کورونا میں بھی شہید ہوئے جو قربانی دیتے ہیں اُن کے بجٹ میں 3۔ ارب روپے کا اگر میں غلط نہ ہوں کٹ لگا دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر! اخبار میں روز پڑھتے ہیں لاء اینڈ آرڈر، ڈاکے پڑ رہے ہیں اور ان میں اضافہ ہو رہا ہے تو یہ معاملات ایسے کیسے چلیں گے؟

جناب سپیکر! آپ اپنے گھر کے باورچی خانے میں روز باورچی کو بدل دیں تو کھانا بھی نہیں بنتا۔ آپ کا بڑا وسیع تجربہ ہے ہم نے بھی بچپن سے اس سیاست میں پر تولے ہیں یعنی ان دو سالوں کی رام کہانی یہ ہے کہ پنجاب میں چوتھا چیف سیکرٹری یہ تبدیل کر چکے ہیں۔

جناب سپیکر! میں کسی peon کی بات نہیں کر رہا میں پنجاب کے چیف سیکرٹری کی بات کر رہا ہوں۔ پانچ آئی جی پولیس اس دو سال میں تبدیل ہو چکے ہیں آپ اندازہ کریں کہ جب یہ pandemic آنا آنا کر رہا تھا تو وفاقی حکومت میں you were in eye of the storm آپ نے سیکرٹری صحت کو تبدیل کر دیا اور آپ نے نیا سیکرٹری صحت بھرتی کر لیا تو جہاں پر سنجیدگی کا یہ عالم ہو گا تو پھر اللہ تعالیٰ بھی کہتا ہے کہ میں اُن کی مدد نہیں کرتا جو اپنی مدد آپ نہیں کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں اُن کی مدد کرتا ہوں جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں آج اگر بطور پاکستانی آپ مجھ سے پوچھیں تو pandemic میں جو حال ہے وہ یہ ہے کہ اللہ جانے اور پاکستانی عوام جانیں حکومت کا کوئی دور دور تک کوئی کردار ہی نظر نہیں آتا، ڈھونڈنے سے بھی نظر نہیں آتا اور افسوس کی بات ہے۔ اللہ کرے کہ یہ سارے اندازے غلط ہوں یہ ڈاکٹرز کی associations غلط ثابت ہوں، WHO کے جو professional estimates ہوں وہ غلط ثابت ہوں جو کہ ابھی تک صحیح ثابت ہو رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس ملک میں جو پاکستانی کورونا کی شکل میں لقمہ اجل بن رہے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے سب کو محفوظ رکھے۔ آپ reality سے آنکھیں نہیں چرا سکتے لیکن یہاں پر میں نہ مانوں والی بات چل رہی ہے اس کا کوئی نہ کوئی رزلٹ ہوگا۔ جو میں نے کہا کہ پھر قدرت انتقام لیتی ہے تو انشاءاللہ قدرت جھوٹے الزاموں کا انتقام لے گی اور یہ عوام بھی جو آج بھوکے ہیں، پیاسے ہیں، بیماری سے لڑ رہے ہیں، غربت سے لڑ رہے ہیں، بھوک سے لڑ رہے ہیں وہ بھی انشاءاللہ ان سے حساب لیں گے۔

جناب سپیکر! میں نے جنوبی پنجاب کا ذکر کیا میں وزیر خزانہ کی خدمت میں اس لئے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے دور میں 36 فیصد حصہ ٹوٹل بجٹ کا جنوبی پنجاب کو مل رہا تھا آج اُس میں 50 فیصد کی کمی کر دی گئی ہے۔

جناب سپیکر! اگر کہیں گے تو میں پڑھ دوں گا لیکن detail میں جانے کی ضرورت نہیں۔ یہ موٹی موٹی figures ہیں مجھے امید ہے کہ انشاءاللہ وزیر خزانہ اس کا جواب دیں گے انہوں نے تو ساؤتھ پنجاب صوبے کا نعرہ لگایا تھا اور آج وہاں پر سیکرٹریٹ کھولنے سے گونگلوں سے مٹی جھاڑنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے سچ کا سامنا کریں۔

Mr Speaker! You have failed to fulfill your promises with the people of southern Punjab and this is a ground reality, you can't deny it.

جناب سپیکر! میں نے لوکل گورنمنٹ کا ذکر کر دیا اُس میں جو انہوں نے ترامیم کیں اُس میں وعدہ کیا تھا کہ ہم الیکشن کروائیں گے ابھی تک دور دور تک الیکشن کے آثار نظر نہیں آتے اور یہ الیکشن نہیں کروائیں گے۔ میں کوئی جوتشی نہیں ہوں لیکن جو حالات زار ہیں کوئی بھی نہیں چاہتا کہ الیکشن میں اُن کی درگت بنے لیکن آج ضرورت تھی، سیاسی ضرورت نہیں تھی بلکہ قومی ضرورت تھی کہ اس pandemic سے لوگوں کو بچانے کے لئے آپ لوکل باڈیز بحال کر دیتے۔ آج یونین کونسلز ختم کر دی گئی ہیں اور لوگ برتھ سرٹیفکیٹ کے حصول کے لئے بھی مارے مارے پھر رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں برتھ سرٹیفکیٹ ہی بنوا کر دیں کیونکہ ہمیں پتا نہیں کہ ہماری یونین کونسل کہاں پر ہے؟

جناب سپیکر! میں جو کہہ رہا ہوں وہ میرے یہاں پر بیٹھے ہوئے تمام ساتھی جانتے ہیں کیونکہ میں کوئی کتابی باتیں نہیں کر رہا۔

جناب سپیکر! ہاؤسنگ کے حوالے سے پچاس لاکھ گھر ملیں گے یہ سنتے سنتے کان پک چکے ہیں۔ پچاس لاکھ گھروں کے لئے ہاؤسنگ بجٹ 41 بلین روپے رکھا گیا ہے۔ ہمارے پرانے پنجاب میں 42 بلین روپے کا بجٹ تھا تو آج آشیانہ ہاؤسنگ سکیم پر الزام لگانے والے وہاں پر جا کر دیکھیں ویسے تو وہ حجم کے لحاظ سے ایک چھوٹی سکیم تھی لیکن الحمدللہ ہم نے کامیابی کے ساتھ اس سکیم کو مکمل کروایا۔ ہم نے یہ کبھی نہیں کہا کہ ہم پچاس لاکھ گھر بنائیں گے۔

جناب سپیکر! پورے صوبہ پنجاب میں تجاوزات کی مد میں غریب لوگوں کے ٹھیلے، گھر اور دکانیں گرا کر ان کو بے روزگار کر دیا گیا اور کہا گیا کہ جی انہوں نے تجاوزات کر رکھی تھیں۔

جناب سپیکر! آج بھی میں کہوں گا کہ ان غریب لوگوں کو جن کو بے روزگار کیا گیا ان کو آج بھی بنی گالہ کی تجاوزات منہ چڑاتی ہیں تو یہ ہیں حقائق۔ ان کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ اقلیتوں، خواتین، نوجوانوں اور سوشل ویلفیئر کے لئے پچاس فیصد بجٹ میں کٹوتی کر دی گئی ہے تو یہ ہے نئے پنجاب کا ٹیکس فری بجٹ۔ تعلیم، صحت اور روزگار میں مسلم لیگ(ن) کے دور کے مقابلے میں پچاس فیصد کمی کر دی گئی ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ سے یہ گزارش ضرور کروں گا جو کہ میرے ساتھیوں کے لئے بہت توجہ طلب ہے کہ آپ سیاست اور احتساب کریں لیکن تھوڑا سا زیادہ نہیں بلکہ تھوڑا سا سچ بھی لوگوں کے ساتھ بولنے کی اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے۔

جناب سپیکر! میں پھر اللہ سے ڈر کر کہتا ہوں کیونکہ غیب کا علم میرا رب جانتا ہے لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ جو بھی سابقہ حکومت کے منصوبہ جات جیسا کہ سیف سٹی پراجیکٹ، لودھراں سے خانیوال موٹروے اور PKLI کو ضرور دیکھیں۔

جناب سپیکر! وہ شاعر کہتا ہے کہ:

ہمارا خون بھی شامل ہے تزئین گلستاں میں
ہمیں بھی یاد کر لینا چمن میں جب بہار آئے۔

جناب سپیکر! میری دعا ہے کہ جن خدشات کا اظہار اور معیشت کی زبوں حالی کا ذکر میں نے آپ کے سامنے کیا ہے یہ حقائق ہیں اور ان سے ہم آنکھیں نہیں چرا سکتے۔ Pandemic پر جو mishandling کی گئی اس کا ذکر میں نے آپ کے سامنے کیا ہے۔

جناب سپیکر! آج کا ایوان، آپ اور معزز ممبران گواہ رہیں کہ میں نے حقائق سے کام لیا۔ میں نے اس میں figures fudging نہیں کی۔

جناب سپیکر! میں آج اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کی حفاظت کرے اور ہم نے absence of any plan of action اور معیشت کا جو بیڑہ غرق کیا ہے اس کا مداوا کرنے کی توفیق دے کیونکہ یہ سیاست اور عہدے بڑی secondary چیزیں ہیں یہ ملک ہے تو ہم ہیں۔ اگر ملک میں لوگوں کو بھوک، بے روزگاری اور بیماری ستارہی ہے اور حکمران سب اچھا کے نعرے لگارہے ہیں تو پھر حالت بہت تشویشناک ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر رحم کرے۔

پاکستان پائندہ باد۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اب میں وزیر صنعت، میاں محمد اسلم اقبال کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنی بات کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! ابھی قائد حزب اختلاف بات کر رہے تھے تو میں یہ سوچ رہا تھا کہ 15-جون کو جس دن بجٹ پیش کیا گیا اس وقت جو اپوزیشن کی طرف سے ایک طوفان بدتمیزی برپا کیا گیا تو اس کے جواب میں آج آپ نے حکومتی بنچز کا روّیہ بھی دیکھا تو میں سمجھتا ہوں کہ یہی وہ جمہوری روّیہ ہے جو کہ اپوزیشن کے پاس نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میں صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ میں بہت صبر کے ساتھ یہ بات سوچ رہا تھا کہ شاید قائد حزب اختلاف تمام ممبران کا شکریہ ادا کر دیں گے کہ آپ نے بڑی دل جمی کے ساتھ میری باتیں سنیں لیکن انہیں اللہ تعالیٰ نے توفیق نہیں دی لہٰذا میں آپ سے گزارش کروں گا کہ آج اس معزز ایوان نے جس جمہوری روّیے کا منظر پیش کیا ہے آپ تمام ممبران کا شکریہ ادا کریں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون نے بالکل ٹھیک کہا ہے کہ اس دن جب یہاں پر احتجاج کا سلسلہ شروع ہوا اور پھر پارلیمانی پارٹی کے لیڈران کی میٹنگ میں تو انہوں نے معذرت کی تھی لیکن یہاں پر بھی معذرت کر لیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا۔ میں تمام پی ٹی آئی کے اور جو حکومت کے اتحادی ممبران ہیں اور جتنے بھی دوسرے ممبران جنہوں نے بڑے صبر و تحمل کے ساتھ ایک ایک بات کو سنا اور برداشت کیا یہی جمہوریت کی صحیح خدمت ہے تو میں ان سب کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ جی، میاں محمد اسلم اقبال!

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! ابھی لیڈر آف دی اپوزیشن نے بات کی تو میں امید کر رہا تھا کہ وہ بجٹ کے حوالے سے تقریر کریں گے لیکن اس تقریر میں زیادہ معاملات جو بیان کئے ہیں وہ اپنے ذاتی حالات کے بارے میں تھے۔

جناب سپیکر! میرے خیال میں یہ بجٹ کتاب کو کھولتے اور اس کے مطابق یہاں پر بات کرتے۔ وزیر خزانہ پنجاب نے جو بجٹ پیش کیا اس پر بات کرتے اور ہمیں بتاتے کہ آپ کی فلاں سیکٹر میں پالیسی ٹھیک نہیں ہے لہذا ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ آپ نے کیا اور کیسے کرنا ہے تاکہ ہمیں بھی کچھ پتا چلتا؟ ان کی تقریر کا آپس میں کوئی تال میل نہیں تھا۔ کبھی وہ نیب کے گھر جا رہے تھے، کبھی وہ پشاور جا رہے تھے، کبھی وہ سندھ چلے جاتے تھے۔ آپ نے آج بجٹ پر تقریر رکھی ہے اور انہوں نے کیا بیان کیا ہے اس کی تفصیل میں آپ کو بتاتا ہوں؟

جناب سپیکر! سب سے پہلے انہوں نے پاکستان کی معیشت کے بارے میں بات کی تو ہمیں پتا ہے کہ پاکستان کی معیشت اب کہاں پر کھڑی ہے اور یہ کہاں پر چھوڑ کر گئے تھے؟ انہوں نے اپنی زیادہ تقریر فیڈرل لیول پر کی ہے تو ان سے یہ پوچھ لیں کہ جب یہ معیشت چھوڑ کر گئے تھے تو اس وقت معیشت کے کیا حالات تھے؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! اس وقت GDP Growth rate 5.8 percent تھا۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! ان سے پوچھا جائے کہ جب ان کا GDP Growth rate 5.8 percent تھا تو اس وقت current deficit and trade deficit ساڑھے اٹھارہ بلین ڈالر پر تھا تو مجھے بتائیں کہ کیا معیشت GDP Growth rate 5.8 percent پر ترقی کرتی ہے، جب آپ کا ½18-ارب ڈالر ہو تو اس طرح معیشت ترقی کرتی ہے، کیا آپ نے جس طرح سے ڈالر کو اپنے کنٹرول میں کر کے رکھا؟ آپ نے 25-ارب ڈالر کو صرف اپنی انا کی خاطر کنٹرول کر کے رکھا کیونکہ معیشت آپ کے ہاتھ سے نکل چکی تھی۔ آپ نے آئی ایم ایف سے قرضہ لینا تھا۔

جناب سپیکر! آپ یہ بات کرتے کہ آپ نے کتنی فیکٹریاں لگائی تھیں اور مسلم لیگ کے دورِ حکومت میں کتنی انوسمنٹ آئی تھی؟ آپ ہمیں وہ فہرست دیتے تو پھر ہم اس کے مطابق بات کرتے۔ آپ ہم سے پاکستان کی معیشت کی بابت پوچھتے ہیں تو انشاءاللہ تعالیٰ پاکستان کی معیشت ترقی کرے گی۔

جناب سپیکر! اصل میں آپ کی ذاتی معیشت خراب ہوئی ہے اور آپ کی ذاتی معیشت نیچے آئی ہے کیونکہ آپ کے وہ کھانچے ختم ہو گئے ہیں، آپ کی وہ income آنا بند ہو گئی ہے، آپ کی Telegraphic Transfers(TTs) لگنی بند ہو گئی ہیں اور آپ کے پیسے باہر جانا بند ہو گئے ہیں۔ آپ صحیح رونا رو رہے ہیں اور میں آپ سے agree کرتا ہوں کیونکہ آپ کی ذاتی معیشت کمزور ہو گئی ہے۔ معیشت کے بارے میں آپ کا رونا ٹھیک ہے لیکن آپ پاکستان کی جگہ inverted commas کے اندر "ذاتی معیشت" لکھ لیں۔

جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف کے دورِ حکومت میں جو بڑے بڑے پراجیکٹس بنائے گئے اب میں ان کی بات کرتا ہوں۔ لاہور میں انہوں نے نامکمل اورنج لائن ٹرین بنائی جس پر 300-ارب روپے خرچ کر دیئے گئے۔ اس 300-ارب روپے میں سے انہوں نے جو kickback لیا اس کی سٹوریاں منظر عام پر آ چکی ہیں۔ ان تمام معاملات کے حوالے سے قوم ان سے پوچھتی ہے۔ قوم ہم سے پوچھے کیونکہ ہم بھی جوابدہ ہیں۔ قائد حزب اختلاف نے یہاں پر چینی اور آٹے کے حوالے سے بات کی ہے یہ مجھے بتائیں کہ شوگر ملیں کن کی ہیں؟ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: مہربانی کر کے خاموشی اختیار کریں۔Order please. Order in the House.

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں ان کو ابھی details بھی دیتا ہوں لیکن یہ میری بات ذرا حوصلے سے سُنیں۔ شوگر ملیں چالیس ہیں جن میں سے سات شوگر ملیں ان کی ذاتی ہیں۔

جناب سپیکر! ان سے پوچھیں کہ ان کی شوگر ملوں کی چینی کس ریٹ پر فروخت ہوتی ہے؟ انہوں نے اپنے گریبان میں نہیں دیکھنا کہ ہم کیا کر بیٹھے ہیں۔ اوہ بھئی! چینی چور کا لفظ تو آپ سے شروع ہوا ہے۔ لوگ آپ کو چینی چور کہتے تھے۔ پاکستان کے اندر تو سب سے پہلے چینی آپ نے بنانی شروع کی تھی۔ جب ملک کا حکمران صنعت کار بنے گا تو پھر یہاں پر غریب مرے گا، یہاں سے غریب ختم ہو گا۔ ابھی بھی ان کی شوگر ملوں نے کسانوں کے 78 کروڑ روپے دینے ہیں۔ یہ اس بارے میں بات نہیں کریں گے کیونکہ یہ کسان اور غریب آدمی کی بات ہے۔

جناب سپیکر! انہوں نے اپنے ذاتی مفاد کی خاطر اپنی شوگر ملز ساؤتھ پنجاب میں شفٹ کیں تو اس کے لئے کس نے این او سی جاری کیا تھا؟ محکمہ صنعت کی طرف سے پرائیویٹ وکیلوں کو پیسے دلوائے گئے یعنی انہوں نے اپنا کیس لڑنے کے لئے پرائیویٹ وکیلوں کو محکمہ صنعت کی طرف سے فیس کی مد میں پیسے دلوائے۔

جناب سپیکر! ان سے پوچھیں کہ کیا یہ بات درست نہیں ہے؟ حیرانی والی بات ہے کہ اس کے باوجود بھی ان کا دامن تو بڑا صاف ہے۔ ان سے پوچھا جائے کہ آپ نے سستی روٹی سکیم کے تحت غریبوں کے جو اربوں روپے اپنی جیب میں ڈالے تھے وہ کدھر گئے ہیں؟

جناب سپیکر! ان کے بارے میں بھی بات کریں اور عوام کو بتائیں۔ آپ نے بات کی ہے کہ ایکسپو سنٹر کے اُوپر 90 کروڑ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔ میں یہ بات on record بتانا چاہتا ہوں کہ ایکسپو سنٹر میں جو فیلڈ ہسپتال بنایا گیا اس پر صرف اڑھائی کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر! آپ مہربانی کر کے اپنا ریکارڈ درست کر لیں۔ یہ آپ کا دور حکومت نہیں بلکہ یہ تحریک انصاف کی حکومت ہے اور ہم عوام کے پیسوں کے لئے جواب دہ ہیں۔ یہاں پر بات ہوئی کہ جب مسلم لیگ (ن) کی حکومت تھی تو اس وقت پاکستان کا GDP growth rate 5.8 percent تھا۔ یہ بات وہ کہہ رہے ہیں جو کہ ملک کو تباہ کر کے گئے ہیں۔ آپ نے تو ملک کا دیوالیہ نکال دیا۔

جناب سپیکر! ان کے دورِ حکومت میں پاکستان کی trade deficit میں تھی اور current account deficit میں تھا لیکن پھر بھی کہتے ہیں کہ ہمارے دورِ حکومت میں معیشت ترقی کر رہی تھی۔

جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ٹرین کے اندر آگ لگ گئی اور اس کی وجہ سے بہت سے لوگ مر گئے۔ ان سے پوچھیں کہ ان کے دورِ حکومت میں جب ایل ڈی اے بلڈنگ کے اندر آگ لگی تھی تو کیا اس وقت لوگ نہیں مرے تھے؟ یہ آگ انہوں نے خود لگوائی تھی۔ کیا کچہری کے اندر آگ نہیں لگی تھی اور کیا انہوں نے ماڈل ٹاؤن کے اندر لوگوں کو قتل نہیں کروایا؟ ان سے یہ ضرور پوچھیں۔ اُس وقت یہ کدھر تھے؟ آج ان کو یاد آیا ہے کہ ٹرین میں آگ لگی تھی۔

جناب سپیکر! میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایل ڈی اے پلازہ میں ان کے دورِ حکومت میں آگ لگی تھی لیکن آج تک اس کی رپورٹ منظر عام پر نہیں آ سکی تو اس کی رپورٹ کدھر ہے؟ وہ رپورٹ نکالیں تاکہ پتا چلے کہ اس کا کون ذمہ دار تھا۔ ساری دنیا کو پتا ہے کہ ماڈل ٹاؤن کچہری کو کیوں آگ لگائی گئی، کیوں لگائی گئی؟ اس لئے آگ لگائی گئی کیونکہ وہاں پر آپ کی زمینوں کا ریکاڈ موجود تھا اور اس کی وجہ سے آپ کی ذات متاثر ہو سکتی تھی۔ سال 2010 کے اندر چینی کی قیمت 120/- روپے تک چلی گئی تھی۔ مجھے ذرا بتائیں وہ پیسے کس کی جیب میں گئے تھے؟ آپ کہتے ہیں کہ ہم نے چینی کے اُوپر اڑھائی ارب روپے کی سبسڈی دے دی ہے۔ ٹھیک ہے کہ ہم نے اڑھائی ارب روپے چینی پر سبسڈی دی ہے لیکن آپ نے تو اپنی حکومت میں چینی کے اُوپر 25۔ارب روپے کی سبسڈی دی تھی۔ یہ اس بارے میں بات نہیں کریں گے کہ یہ سبسڈی کی رقم کن لوگوں کی جیبوں میں گئی ہے اور کسانوں کے پیسے کون کھاتے ہیں؟ کسانوں کے پیسے ان کی شوگر ملیں ادا

نہیں کر رہیں جبکہ کہتے ہیں کہ پی ٹی آئی والے چینی چور ہیں۔ بھائی صاحب! جناب عمران خان کی تو کوئی شوگر مل نہیں ہے۔ ہماری تو کوئی شوگر مل نہیں ہے۔

جناب سپیکر! ایک طرف کہتے ہیں کہ کورونا کی وجہ سے مکمل lockdown ہونا چاہئے جبکہ دوسری طرف کہتے ہیں کہ غریب لوگوں کو روزگار نہیں مل رہا۔ پہلے آپ اپنی پالیسی کی وضاحت کریں۔ بھئی! آپ کس کے ساتھ ہیں؟ اگر ہم lockdown کھولتے ہیں، معیشت کھولتے ہیں، ٹھیلے والے، ریڑھی والے، کمزور آدمی کی بات کرتے ہیں اور دیہاڑی دار کی بات کرتے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ lockdown کیا جائے تاکہ کورونا نہ پھیلے۔

جناب سپیکر! جب ہم کہتے ہیں کہ مکمل lockdown مناسب نہیں ہے۔ اس کو ایک طریق کار کے مطابق لے کر چلنا ہے۔ طبی ماہرین اور معاشی ماہرین کی آراء کو مد نظر رکھتے ہوئے balance رکھ کر چلنا ہے تو پھر بھی حزب اختلاف والے تنقید کرنے سے باز نہیں آتے۔ ان سے آپ پوچھ لیں کہ یہ کس کے ساتھ کھڑے ہیں، کیا یہ غریب آدمی کے ساتھ ہیں یا lockdown کے ساتھ ہیں؟

جناب سپیکر! انہوں نے احساس پروگرام کے حوالے سے بات کی ہے۔ میں اس کا جواب دوں گا لیکن اس سے پہلے میں کچھ figures آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے 18-2017 کا بجٹ پیش کیا تھا۔ ہم نے، پی ٹی آئی کی حکومت نے موجودہ بجٹ میں شعبہ تعلیم کے لئے 68 بلین روپے ان کے بجٹ سے زیادہ مختص کئے ہیں۔ یہ آپ ان کتابوں میں دیکھ سکتے ہیں۔ اگر ہم شعبہ صحت کی بات کریں تو 18-2017 میں انہوں نے جو بجٹ دیا تھا اس کی نسبت ہم نے اس مرتبہ 74- ارب روپے زیادہ مختص کئے ہیں۔ یہ کتاب ریکارڈ کے لئے موجود ہے۔

جناب سپیکر! ابھی انہوں نے بات کرتے ہوئے کہا کہ COVID-19 کے لئے صرف 3- ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ ایسا نہیں ہے بلکہ ہم نے COVID-19 سے بچاؤ کے لئے، ایمرجنسی کے لئے 13.5- ارب روپے رکھے ہیں اور ان میں سے ابھی تک تقریباً 5.5- ارب روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ جب یہ COVID-19 شروع ہوا تو ہماری حکومت نے اسی وقت 13.5- ارب روپے اس سے بچاؤ کی تیاریوں کے لئے مختص کر دیئے تھے۔

جناب سپیکر! سال 2008 میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت تھی، پنجاب میں وزارت اعلیٰ ان کے پاس تھی لیکن انہوں نے جناح ہسپتال کے سرجیکل ٹاور کے منصوبے کو مکمل نہیں کیا تھا۔ اسی طرح انہوں نے برن سنٹر یونٹ مکمل نہیں کیا تھا۔ انہوں نے میرے حلقے کا ہسپتال مکمل نہیں کیا تھا، وزیر آباد کا کارڈیالوجی ہسپتال مکمل نہیں کیا تھا۔ انہوں نے تو پنجاب اسمبلی کی نئی عمارت مکمل نہیں کی۔

جناب سپیکر! ان سے کیا پوچھنا ہے اور انہوں نے کیا کرنا ہے؟ یہ تو اتنا بڑا بغض رکھتے ہیں کہ ان کے بغض کے سائز کا بھی نہیں پتا کہ یہ بغض رکھتے کتنا ہیں؟ انہیں دُکھ یہ تھا کہ وہاں پر جناب پرویز الٰہی کے نام کی تختی لگی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! یہاں پر سابقہ سپیکر صاحب بیٹھے ہیں جب میں اسمبلی میں آیا تو میں نے انہیں کہا کہ میرے حلقے کا ہسپتال نہیں بن رہا۔ وہاں پر جو تختی لگی ہوئی ہے میں جا کر توڑ دیتا ہوں میرے حلقے کا ہسپتال مکمل کرائیں تو جب میں نے وہ تختی اُتاری تب انہوں نے وہ ہسپتال مکمل کیا تھا یہ ان کا ظرف ہے اور وہاں پر غریب لوگ رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے اور تو کوئی وجہ نہیں ہے۔ یہ ان کے معاملات ہیں اور یہ بڑی باتیں کرتے ہیں کہ ہم نے بڑا ظرف دکھایا۔

جناب سپیکر! واقعی آپ کہتے ہیں کہ سری لنکن کیا پوری دنیا کے لوگ سابقہ حکمرانوں سے trained ہونا چاہتے ہیں کہ کس طرح سے غریب عوام کا خون چوسا جاتا ہے وہ ان سے trained ہونا چاہتے ہیں۔ صاف ستھرے بھی رہیں اور اپنا کام بھی دکھا جائیں۔ "کھاندے وی جاؤ، تے روندے وی جاؤ۔"

جناب سپیکر! یہ کہتے ہیں کہ ہم تو کپاس کی export کیا کرتے تھے، گنے کی فصل بہت زیادہ ہوتی تھی ان سے پوچھیں کہ اگر آپ کی export اتنی زیادہ تھی تو آپ کا trade deficit 18.5 billion کیسے نکلا ہوا تھا؟ انہوں نے بجلی کے جو منصوبے بنائے اور اُس کے اوپر capacity charges رکھے اُن کو آج غریب عوام بھگت رہی ہے۔ اُس غریب عوام کا کیا قصور ہے جو سارا دن دہاڑی کرتا ہے اور جب بجلی کا بل آتا ہے تو اُس میں بل جمع کرانے کی سکت نہیں ہوتی۔ پتا یہ چلتا ہے کہ بجلی کے سارے معاہدے مہنگے کر گئے اور جو بجلی بن رہی ہے وہ آپ نے

استعمال کرنی ہے یا نہیں کرنی لیکن آپ نے اُس کے پیسے دینے ہیں۔ اسی طرح کراچی کے اندر LNG کا terminal لگا آپ نے استعمال کرنا ہے یا نہیں کرنا پھر بھی آپ نے پیسے دینے ہیں۔

جناب سپیکر! یہ کون سے معاہدے تھے آپ کی حکومت پانچ سال کے لئے آئی اور آپ معاہدے پندرہ سال کے لئے کر گئے۔ آج پوری دنیا میں تیل اور LNG کی قیمتیں نیچے آ گئیں اور یہ قیمتیں اُدھر ہی رہیں۔

جناب سپیکر! اس پر آپ ہاؤس کے اندر بات کر لیں یہ بھی facts and figures کے ساتھ آجائیں میں بھی آجاتا ہوں۔ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے 635۔ارب روپے کا بجٹ رکھا۔ آپ جتنے مرضی figures کر کے رکھ دیں آپ اپنی utilization تو بتائیں ناں؟ میرے پاس ان کے بجٹ کی utilization 64 percent ہے یہ میرے پاس figures ہیں اور جنوبی پنجاب میں utilization 17 percent ہے۔ کہتے ہیں کہ ہم نے 235۔ارب روپیہ جنوبی پنجاب کے لئے رکھا لیکن بات یہ ہے کہ آپ نے actual کتنا پیسا لگایا؟

جناب سپیکر! ہم نے جنوبی پنجاب کے لئے یہ کیا ہے کہ ہم نے پابندی لگائی کہ جنوبی پنجاب کا جتنا بھی بجٹ ہو گا آپ اُس کو کسی دوسری جگہ استعمال نہیں کر سکتے۔ کیا انہوں نے کبھی ایسا کیا؟ نہیں۔ یہ تو غریب ملازمین کا GPF بھی استعمال کر گئے۔ آپ اس کا ریکارڈ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے لے کر دیکھ لیں۔

جناب سپیکر! پاکستان کی تاریخ میں کبھی ایسا ہوا ہے کہ GPF استعمال کر لیا جائے؟ انہوں نے یہ کیا ہے میں یہ بات on record کر رہا ہوں۔ یہ غریبوں کا اربوں روپیہ کھا گئے۔

جناب سپیکر! ہر اخبار، ہر ٹی وی اور ہر اینکر نے پنجاب حکومت کے بجٹ کی تعریف کی ہے۔ یہ بجٹ ٹیکس فری ہے تو یہ کس پر بات کریں گے۔

جناب سپیکر! یہ بتائیں ناں کہ کون سا ایسا نیا ٹیکس لگا دیا ہے جس سے غریب پر بوجھ بڑھ گیا ہو۔ ہم نے 56۔ارب روپے کے ٹیکس واپس لئے ہیں جو شاید ان کے دور میں لگے ہوئے تھے۔ یہ COVID-19 جب آیا تو ہم نے 56۔ ارب روپے کے ٹیکس واپس لئے ہیں کیونکہ ہم نے غریب کے لئے آسانی پیدا کرنی ہے۔

جناب سپیکر! یہاں پر ہسپتالوں کی بات ہوئی ہم نے دس نئے ہسپتال شروع کئے ہوئے ہیں۔ یہ اپنے دور کے ہسپتال تو بتائیں؟ یہ تین کمروں کا ہسپتال بنا کر کہتے ہیں کہ ہم نے ہسپتال بنا دیا ہے۔

جناب سپیکر! انہوں نے 25 ۔ارب روپے کا PKLI بنایا اور ECNEC وغیرہ سے approval لئے بغیر 12/10۔ارب روپے کے منصوبے کو 25۔ارب روپے میں جا کر مکمل کیا۔ ان سے یہ بھی پوچھیں کہ ہم نے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی بھرتیاں کی ہیں انہوں نے اپنے دور میں تو کچھ نہیں کیا۔

جناب سپیکر! آج کہہ رہے ہیں کہ غریب کا bed چلچلاتی دھوپ میں باہر لگا ہوا ہے۔ او بھائی! آپ اورنج لائن ٹرین نہ بناتے اور اس طرح کے 400 ہسپتال بنا لیتے۔ آپ کے دور کے اندر تو ایک ایک بیڈ پر تین تین مریض ہوا کرتے تھے کیا یہ وہ سب کہانیاں بھول گئے ہیں کہ جنرل ہسپتال کے باہر بی بی نے اپنی جان دے دی۔ رکشے میں خاتون نے بچے کو جنم دے دیا یہ بھی بھول گئے ہیں؟ یہ صحت کے لئے بجٹ رکھتے اور آج ہمیں فخر کے ساتھ بتاتے کہ ہم نے یہ ہسپتال بنائے ہیں اور ہم نے یہ کیا ہے ہمیں یہ فخر کے ساتھ بتاتے۔ ان کے پاس بس ایک ہی چیز ہے اور وہ اورنج لائن ٹرین تو اب کوئی COVID-19 کا مریض آئے اُس کو اورنج ٹرین پر لے جائیں، اب جو delivery کا کیس آئے اُسے بھی اورنج ٹرین پر لے جائیں، اب جو heart attack کا کیس آئے اُسے بھی اورنج لائن ٹرین پر لے جائیں، اگر کوئی ڈائیلسز کا مریض آئے اُس کو بھی اورنج لائن ٹرین پر لے جائیں۔ اب اورنج لائن ٹرین ہی سارے کام کرے گی کیونکہ اورنج لائن ٹرین کے اندر وہ خوبیاں ہیں جو دنیا کی کسی ٹرین کے اندر نہیں ہیں۔ اورنج لائن ٹرین غریب کو ہر چیز دیتی ہے، تین وقت کا کھانا دیتی ہے، اُس کے بچوں کو پڑھائی دیتی ہے، اُس کو گھر دیتی ہے، اُس کے گھر کا کرایہ دیتی ہے یہ اورنج لائن ٹرین کی وہ پوشیدہ قسم کی خصوصیات ہیں جو آج تک کسی ممبر کو نہیں پتا چلیں آج ان خصوصیات کا پتا چلا ہے۔

جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف کو یہ بتانا چاہئے تھا کہ اورنج لائن ٹرین کے اور بھی بڑے فائدے ہیں کہ اورنج لائن ٹرین غریب آدمی کی salary double کر کے واپس کرتی ہیں۔ ان سے یہ پوچھا جائے کہ 300۔ارب روپے کا پراجیکٹ کر کے اُس کی ٹکٹ -/285 روپے نکلتی

ہے اور 27 کلو میٹر کا فاصلہ ہے۔ ان کو اتنی تیزی آئی ہوئی تھی کہ انہوں نے اس ٹرین کو لاہور کے اندر بنا کر ہی چھوڑنا تھا۔ یہ ایک اور میٹرو بنا لیتے جو ان کے بقول 50 / 45۔ارب روپے کی ہے تو اس طرح ان کا 250۔ ارب روپیہ بچ جاتا اور فاصلہ بھی ایک جیسا ہے۔

جناب سپیکر! میٹرو بس اور اورنج لائن ٹرین دونوں میرے حلقے سے گزرتی ہیں۔ وہاں پر غریبوں کے کاروبار کا جو قتل عام ہوا ہے وہ ہمیں پتا ہے۔ غریب کا درد ان کے پیٹ میں ہے ؟لوگوں نے خودکشیوں سے آگے بڑھ کر اپنے آپ کو آگ لگائی ہے۔ مجھے آج بھی یاد ہے ماڈل ٹاؤن میں جب کچہری لگا کرتی تھی تو غریب آدمی نے وہاں پر خودکشی کی تھی وہ خودکشی اُس غریب آدمی نے بھوک اور ننگ کی وجہ سے کی تھی اور ان کے محلات کے سامنے خودکشی کی تھی۔

جناب سپیکر! امن و امان کی صورتحال پر بات کر لیتے ہیں۔ کہتے ہیں آئی جی بدل دیئے، آپ نے چیف سیکرٹری بدل دیئے یہ حکومت کا استحقاق ہوتا ہے۔ حکومت کا یہ استحقاق نہیں ہوتا کہ کسی آئی جی کو گھر کا ملازم بنا کر اپنے گیٹ کے باہر کھڑا کر دو اور یہ بھی نہیں ہوتا کہ اُس آئی جی کے ذریعے اپنے گھر کی چاردیواری کرتے ہوئے، لائٹیں و کیمرے لگاتے ہوئے 72 کروڑ روپیہ لگا دیں یہ بھی حکومت کا استحقاق نہیں ہوتا۔ اُس آئی جی نے یہ لیٹر نکالا اور اُس آئی جی کا conduct یہ تھا کہ وہ صرف یہ دیکھتا تھا کہ سابقاوزیر اعلیٰ نے کب گھر سے باہر نکلنا ہے۔

جناب سپیکر! صبح 8:00 بجے سابقاوزیر اعلیٰ نے گھر سے باہر نکلنا ہے تو اُس نے سلیوٹ مارنے کے لئے باہر کھڑے ہونا ہے کہ جناب! میں آ گیا ہوں اور رات کو وردی پہنے سمیت اُس نے اُدھر کھڑے ہونا ہے کیونکہ انہیں پتا تھا کہ ہم نے یہ معاملات کرنے ہیں۔ ہم نے آئی جی کو گھر کی لونڈی بنایا اور نہ ہی چیف سیکرٹری کو بنایا ہے۔ یہاں میرٹ پر فیصلے ہوتے ہیں اور ہم میرٹ پر ہی یقین کرتے ہیں۔

جناب سپیکر! یہاں پر لوکل گورنمنٹ کے بارے میں بات ہوئی ہے تو میں بتاتا ہوں کہ جب 2008 میں ان کی حکومت آئی تو آتے ہی 2009 میں لوکل گورنمنٹ سسٹم ختم کر دیا گیا۔ ان کے پیٹ میں لوکل گورنمنٹ کا اتنا درد تھا کہ اس کے الیکشن 2015 میں کروائے یعنی چھ سال الیکشن ہی نہیں کروائے۔ 2009 میں سسٹم ختم کیا اور 2015 میں الیکشن کروائے لیکن اختیارات نہ دیئے بلکہ 2017 میں اختیارات دیئے تاکہ اپنا الیکشن لڑ سکیں۔

جناب سپیکر! کیا یہ لوکل گورنمنٹ کی بات کریں گے جنہوں نے کبھی لوکل گورنمنٹ کا سوچا ہی نہیں۔ لوکل گورنمنٹ کا مطلب یہ تھا کہ اختیارات نچلی سطح تک منتقل ہونے چاہئیں لیکن ان کے اندر اتنا لالچ تھا کہ ایل ڈی اے کا چیئرمین وزیر اعلیٰ پنجاب خود بن گیا۔

جناب سپیکر! یہ صرف یہیں تک نہیں رُکے بلکہ ایل ڈی اے کی jurisdiction ننکانہ صاحب، سانگلہ ہل اور قصور تک لے گئے۔ کیا یہ لوکل گورنمنٹ کے الیکشن کی بات کرتے ہیں؟ وزیر اعلیٰ جو صوبے کا چیف ایگزیکٹو ہوتا ہے اسے ایک کمیٹی کا چیئرمین بننے کی کیا ضرورت ہوتی ہے یعنی اتنا لالچ تھا کہ ایل ڈی اے کا ریکارڈ جل گیا ہے اس لئے ہم اس کی رپورٹ دبا لیں گے۔

جناب سپیکر! یہاں پر جو بڑے بڑے پراجیکٹ چل رہے ہیں وہ میری نظر سے ہو کر گزریں گے، اپنے مطلب کا ڈی جی لگا لیں گے، فلاں کام کر دیں گے اور کسی کو پر بھی نہیں مارنے دیں گے۔ کیا یہ صرف اختیارات کی جنگ تھی؟ ان اختیارات کے ذریعے جو جنگ نکلی وہ جنگ اب ساری دنیا دیکھے گی۔ میں ایک اور بات کرنا چاہ رہا ہوں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! اگر یہ لوکل گورنمنٹ سسٹم کی بات کرتے ہیں تو پھر لوکل گورنمنٹ کے الیکشن کی تاریخ دیں۔

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! جب یہ صوبہ چھوڑ کر گئے تو 1140 بلین کا debt چھوڑ کر گئے تھے جس کی figure میرے پاس موجود ہے۔ جب ہم charge لے رہے تھے۔۔۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! ہمیں بھی ان کی بات کا جواب دینے دیں۔ یہ الیکشن کی تاریخ کیوں نہیں دیتے؟

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! یہ سراسر جھوٹ ہے۔ یہ ہمیں لوکل گورنمنٹ کے الیکشن کی تاریخ دیں ناں۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں اور ایسا نہ کریں۔ تمام ممبران بیٹھ جائیں۔ جب جناب محمد حمزہ شہباز شریف تقریر کر رہے تھے تب کسی نے بات نہیں کی لیکن اب آپ بار بار کیوں اٹھ رہے ہیں؟ جی، منسٹر صاحب!

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں ایک چھوٹی سی request کروں گا۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! جب قائد حزب اختلاف نے تقریر کی تب ایک ممبر بھی اپوزیشن سے نہیں بولا لیکن جب سے میں تقریر کر رہا ہوں اس وقت سے محترمہ بول رہی ہیں لیکن میں نے ایک لمحے کے لئے بھی اعتراض نہیں کیا کیونکہ یہ ہماری چھوٹی بہن ہیں۔ (قطع کلامیاں)

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! کیا ہم جواب بھی نہ دیں۔

جناب سپیکر: آپ جو بات کر رہی ہیں یہ غلط ہے۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! آپ ہماری بات بھی سنیں۔ کیا آپ میری بات نہیں سنیں گے؟

جناب سپیکر: میں نے آپ کی بات بالکل نہیں سنی۔ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اب آپ بیٹھ جائیں۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! کیا ہمارا کوئی حق نہیں ہے۔

جناب سپیکر: اب بات بالکل نہیں ہو گی۔

محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: جناب سپیکر! میں احتجاجاً واک آؤٹ کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: بے شک آپ نے جانا ہے تو جائیں۔ جی، منسٹر صاحب!

(اس مرحلہ پر محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری ایوان سے واک آؤٹ کر گئیں)

وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! میں آخر پر اپنی بات کو wind up کرتے ہوئے یہ سوال رکھنا چاہ رہا ہوں کہ اپوزیشن کے معزز ممبران بات کریں تو یہ ضرور بتائیں کہ جب پاکستان تحریک انصاف کو گورنمنٹ ملی تب یہ صوبے کو 1.14 trillion کا

مقروض چھوڑ کر گئے تھے اور یہ ریکارڈ کی بات ہے چاہے یہ فنانس ڈیپارٹمنٹ یا کسی بھی ادارے سے figures لے لیں۔ جب ہماری حکومت آئی تب 56.1۔ارب روپے کے چیک bounce ہوئے جو پنجاب کی تاریخ میں کبھی نہیں ہوئے۔

جناب سپیکر! آپ حکومت چھوڑ کر گئے تھے تب یہ صوبہ 100۔ارب روپیہ surplus تھا۔ یہ ہمیں اپنی ذاتی کہانیاں نہ سنائیں بلکہ اس کا جواب دیں۔

جناب سپیکر! میں آخر پر یہ بھی کہنا چاہ رہا ہوں کہ وزیر اعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار نے اپنی مثبت حکمت عملی اور جامع طریقے سے جنوبی پنجاب کی محرومیوں کو دُور کیا ہے۔

جناب سپیکر! آج جنوبی پنجاب کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ پنجاب کے بجٹ میں انہیں 35 فیصد ملا ہے بلکہ آپ کے دَور میں بھی اُن کو تاریخی بجٹ ملتا رہا ہے جس کے بارے میں پورا صوبہ جانتا ہے۔ ہم نے اُن کی محرومیوں کو بھی دُور کرنا ہے، اُن کو ساتھ لے کر چلنا ہے اور اُن کو پورا حق بھی دینا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب، وزیر خزانہ اور ان کی ٹیم کو tax free بجٹ پیش کرنے پر میں خراج تحسین بھی پیش کرتا ہوں۔ جتنی محنت کے ساتھ اس نوجوان وزیر نے عام آدمی، غریب آدمی اور پنجاب کی 12 کروڑ عوام کے لئے دن رات ایک کر کے بجٹ بنایا ہے اس پر پوری اسمبلی اور کابینہ اس نوجوان وزیر خزانہ اور وزیر اعلیٰ کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔ بہت شکریہ۔ پاکستان زندہ باد

جناب سپیکر: شکریہ۔

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، قائد حزاب اختلاف!

قائد حزب اختلاف (جناب محمد حمزہ شہباز شریف): جناب سپیکر! جہاں تک ہاؤس کے decorum کا تعلق ہے تو میں انشاءاللہ اس بات کا حامی ہوں کہ ہاؤس میں decorum ہونا چاہئے۔ ہم اس میں آپ کا پورا ساتھ دیں گے لیکن ایک ساتھی نے اورنج لائن ٹرین کے kickback کے حوالے سے بات کی جس کے متعلق میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر!میرے لئے دونوں بنچز قابل احترام ہیں لیکن اپنے ساتھی سے میرا ایک سوال ہے کہ جناب عمران خان نے الزام لگایا تھا کہ میاں محمد شہباز شریف نے اورنج لائن ٹرین اور میٹروبس میں سے اتنے ارب روپے کھائے ہیں۔ میاں محمد شہباز شریف کو ہرجانے کا دعویٰ کئے دو سال ہو گئے ہیں اور اب ہم نے درخواست دی ہے کہ اس کی early hearing کریں۔ جس پر الزام لگا ہے وہ حاضر ہونے کے لئے تیار ہے لیکن جو الزام لگا رہا ہے وہ دو سال سے چھپ رہا ہے۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ پیپلز پارٹی کی طرف سے سید عثمان محمود بات کریں گے۔ جی، سید عثمان محمود!

سید عثمان محمود: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کا مشکور و ممنون ہوں کہ آپ نے اس اہم موضوع پر مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔

جناب سپیکر! میرا تعلق جنوبی پنجاب سے ہے جو ایسا خطہ ہے جس کے زور پر پاکستان تحریک انصاف نے ایک محاذ بنایا اور وہ محاذ حکومت میں آنے سے پہلے ایک معاہدے کی صورت میں بنا۔ اس میں یہ وعدہ کیا گیا کہ 100 دنوں میں جنوبی پنجاب صوبے کو عملی جامہ پہنا دیا جائے گا۔

جناب سپیکر! افسوس کے ساتھ آج ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ دو سال ہونے کو آئے ہیں اور ہمارے خطے جنوبی پنجاب کو سوائے جھوٹے وعدے، جھوٹ کے پلندے، محرومیوں اور پسماندگیوں کے علاوہ کچھ نہیں ملا۔

جناب سپیکر! جنوبی پنجاب کی بات کی جائے تو پچھلے بجٹ میں معزز وزیر خزانہ میرے بڑے بھائی اور قابل احترام ہیں، میں یہ بات بھی انتہائی مایوسی کے ساتھ کہنے پر مجبور ہوں کہ انہوں نے جو وعدے پچھلے بجٹ میں کئے تھے ان میں سے کوئی بھی وعدہ پورا نہیں ہو سکا۔

جناب سپیکر! وفاقی حکومت نے جو بجٹ پیش کیا وہ 7.13 ٹریلین روپے کا تھا For the first time in the history of Pakistan ہم ایک negative point 0.38 percent growth کے figures دیکھ رہے ہیں۔

جناب سپیکر! جو بات سمجھ میں نہیں آتی کہ انہوں نے جو 7.13 ٹریلین روپے کا بجٹ پیش کیا جس میں انہوں نے ایف بی آر کے tax collectable کی 4.963 trillion figures show کی جبکہ پچھلے مالی سال میں انہی کی حکومت 4.5 ٹریلین روپے کا target meet کرنے میں بھی بری طرح ناکام ہوئی۔

جناب سپیکر! میرے پاس یہ figures انہی کے فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ہیں کہ ایف بی آر کا اس مالی سال میں جو expected revenue increase 20 percent ہے جبکہ یہ پچھلے سال کا target 30 percent بھی meet نہیں کر پائے۔ اسی طرح جو expected direct tax revenue ہے اس کا target 25.8 percent بڑھا دیا گیا جبکہ پچھلے مالی سال کے 22 percent target کو بھی پورا کرنے میں یہ ناکام ہوئے۔ اسی طرح جو indirect tax revenue expected ہے اس سال کا وہ 27.7 percent بڑھا جبکہ پچھلے مالی سال کے tax revenue target 34 percent meet کرنے میں بھی ناکام رہے۔

جناب سپیکر! پنجاب کے بجٹ پر بات کریں تو میرے انتہائی قابل احترام میاں محمد اسلم اقبال نے قرضوں کی بات کی کہ پاکستان تحریک انصاف نے قرضوں کی مد میں پتا نہیں کون سے جھنڈے گاڑھے ہیں۔

جناب سپیکر! قرضوں کی بات کی جائے تو پاکستان پیپلز پارٹی نے جب گورنمنٹ inherit کی تھی تو ٹوٹل external deficit was 6 trillion تھا جو کہ پانچ سال میں وہ 8- ارب سے بڑھ کر 14 ٹریلین پر گیا۔ اسی طرح پاکستان مسلم لیگ(ن) کی حکومت نے جب گورنمنٹ inherit کی تو وہ deficit 14 trillion سے 10 ٹریلین کے اضافے کے بعد 24 ٹریلین ہوا۔

جناب سپیکر! انتہائی قابل اور وسیم اکرم اور وسیم اکرم پلس اور وقار یونس جیسے جتنے بھی یہاں پر وزراء و مشیر و دیگر صاحبان جو یہاں پر بیٹھے ہیں تو انہوں نے دو سالوں میں 24 ٹریلین کے قرضے کو بڑھا کر 35 ٹریلین روپے کر دیا۔ گیارہ ٹریلین روپے کا اضافہ دو سال میں کر دیا گیا تو یہ چند figures تھیں جو میں correction کے حوالے سے بتانا چاہ رہا تھا۔

جناب سپیکر! پچھلے سال ہمیں بتایا گیا کہ سالانہ ڈویلپمنٹ بجٹ350۔ارب روپے ہے جس میں سے 35 فیصد جنوبی پنجاب پر خرچ کیا جائے گا جو کہ لگ بھگ 122.5۔ارب روپے بنتا تھا۔ایسی کون سی سکیم تھی کہ پورے جنوبی پنجاب کے تین ڈویژنوں میں جو 122.5۔ارب روپے میں بنائی گئی لیکن ہمیں کہیں دیکھنے کو نہیں ملی۔

جناب سپیکر! ہم تو پچھلے دس سال بھی اپوزیشن میں تھے مگر میں وزیر خزانہ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا پچھلے پانچ سال جب موصوف (ن) لیگ کی حکومت میں تھے تو ان کی جو ADP تھی کیا وہ ان کی اپنی فنانس منسٹری سے زیادہ نہیں تھے یعنی کیا ان کے حلقہ میں (ن) لیگ کے دور حکومت میں کام نہیں ہوا جو کہ facts ہیں۔

جناب سپیکر! ہیلتھ بجٹ کی بات کی جائے تو موجودہ مالی سال میں ہیلتھ بجٹ 284۔ارب روپے بتایا گیا جبکہ پچھلے سال 279 بلین روپے کا بتایا گیا۔

جناب سپیکر! جس میں سے انہوں نے on the floor of the House کھڑے ہو کر کہا تھا کہ 40۔ارب روپے کی مالیت سے جنوبی پنجاب میں چھ نئے ہسپتال بنائے جائیں گے جس میں سے شیخ زید دو بھی بنایا جائے گا۔نہ وہ چھ ہسپتال بنے اور شیخ زید دو کا جو منصوبہ تھا وہ بھی ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا گیا جو کہ facts ہیں۔

جناب سپیکر! ایجوکیشن کی بات کی جائے تو موجودہ سال کا ایجوکیشن بجٹ 391 بلین روپے بتایا گیا جبکہ پچھلے سال ایجوکیشن بجٹ 383 بلین روپے کا تھا جس میں کہا تھا کہ ہم چھ نئی یونیورسٹیاں پنجاب میں بنائیں گے تو وہ چھ یونیورسٹیاں کہاں ہیں؟ اگر وہ بھی ہمیں بتا دیں کیونکہ ہمیں تو نظر نہیں آتیں۔

جناب سپیکر! اس سال انہوں نے 1.5۔ارب روپے جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ کے لئے رکھا اور ایک نئی سکیم South Punjab Poverty Alleviation کی announce Programme for 2 billion جو پورے بجٹ میں جنوبی پنجاب کے حوالے سے ہمیں دیکھنے کو ملا وہ block allocation کہہ لیں یا direct mention کہہ لیں was about 3.5 billion. At the same time Lahore Waste Management Authority کو

دیکھا جائے تو18۔ارب روپے کے لگ بھگ اس کا بجٹ ہے تو ہم جنوبی پنجاب والوں کو وزیر خزانہ کم از کم لاہور کے کوڑے کرکٹ جتنا پیسا تو دے دینا تھا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ اپنے current account deficit پر بہت زور دے رہے تھے، ٹیکسٹائل سیکٹر24۔ارب روپے کی ایکسپورٹ میں لگ بھگ30سے35فیصد ٹیکسٹائلز contribute کرتی ہیں۔ 13سے 14۔ارب ڈالر ہماری تمام ٹیکسٹائل انڈسٹری کو ملا لیں اگر linen cloth کو Textile contribute to about 13 billion out of the total 24 billion and exports ٹیکسٹائل سیکٹر والے بے چارے رو رو کے مر گئے کہ ہمیں کسی قسم کا ٹیکس ریلیف دیا جائے، ہمارے اوپر جو جی ایس ٹی لگایا اور zero rating ختم کی تو اسے دور کیا جائے۔

جناب سپیکر! یہ بات کرتے ہیں56۔ارب روپے کے ٹیکس ریلیف کی تو آپ کی اکانومی کا جو سیکٹر آپ کو اتنی بڑی سپورٹ دے رہا ہے اسے تو آپ نے کوئی ریلیف نہیں دیا۔

جناب سپیکر! میں نے معزز وزیر خزانہ کی تقریر میں سنا کہ ہم نے4ملین میٹرک ٹن گندم خریدنے کے ٹارگٹ کو بہت اچھی طرح achieve کر لیا تو یہ بات بھی بالکل غلط ہے۔

جناب سپیکر! اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر آپ ریکارڈ اٹھا کر دیکھیں تو آپ کی وفاقی حکومت نے1.1ملین میٹرک ٹن گندم procure کرنی تھی لیکن وفاقی حکومت 0.6 ملین ٹن ٹوٹل procure کر سکی جبکہ پنجاب حکومت نے4ملین میٹرک ٹن procure کرنی تھی لیکن ان کی procure total 3.3 ملین میٹرک ٹن تھی۔ پاسکو اپنے purchase target سے40فیصد نیچے آیا۔ جن چیزوں کی بنیاد پر پنجاب میں food inflation 16.3 percent cross کر گئی۔

جناب سپیکر! اسی طرح اس سال بات کی جائے تو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے wheat procurement کے لئے 331۔ارب رکھا ہے۔ جب procure کرنے کی باری آتی ہے۔

جناب سپیکر! پہلی بات یہ ہے کہ procurement کو delay کرتے ہیں At the same time Seed Corporation کو اور فلور ملوں کو procurement سے روک دیا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہمارے گنے کا crushing season delay ہوتا ہے۔

جناب سپیکر!-/38روپے فی کلوگرام والی چینی-/53روپے پر جا پہنچتی ہے اور سب سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ جب آپ کی seed companies اپنے targets meet نہیں کر سکتیں تو اگلے سال کی seed production میں کمی آ جاتی ہے۔ جب seed production میں کمی آ جاتی ہے تو certified اور non-certified seed کا جو معاملہ ہوتا ہے اس میں germination 25 سے 30 فیصد affect ہوتی ہے۔

جناب سپیکر! مجھے یاد ہے کہ پچھلے دنوں آپ وزیر زراعت کو بتا رہے تھے کہ کاٹن میں ہمیں پورے پنجاب میں جو مسائل face کرنے پڑے ہیں وہ detrimental ہیں اور ان کا ہمیں short term میں تو نہیں long term میں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے تو میں وزیر خزانہ کی اس بات کو بھی rebut کرتا ہوں on the floor of the House کہ انہوں نے جو خوراک اور ایگریکلچر کا پچھلے دو سالوں میں حال کیا ہے۔ وہ ان کی بے مثال قسم کی کارکردگی رہی ہے۔ ان کی پالیسی ہی نہیں ہے۔ ان کی knee-jerk reaction پر پالیسیاں بن رہی ہیں اور ہمیں کہیں پر بھی حکومت کی حکمت عملی Agriculture sector which contribute to about 19 percent of GDP and 43 percent of the employment of this Province دیکھنے کو نہیں آ رہی ہے۔ اگر locust کی بات کی جائے تو locust کا مسئلہ صرف پنجاب میں نہیں بلکہ پورے پاکستان میں ہے۔

جناب سپیکر! Co Chairman Pakistan People's Party جناب آصف علی زرداری نے پچھلے سال کی budget speech میں یہ معاملہ raise کیا تھا۔

جناب سپیکر! حکومت کو بتایا تھا کہ یہ مسئلہ with the passage of time خراب ہو گا مگر اس پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔

جناب سپیکر! باقی صوبے چھوڑ دیں آپ وزیر ایگریکلچر منسٹر یا وزیر خزانہ سے پوچھیں کہ پنجاب میں locust کا اب تک کیا کیا ہے؟ ہمارے کسان، ہمارے کاشتکار کو جو نقصان ہوا ہے ہم نے ان کا ازالہ کرنے کی بھی کوشش کی ہے؟ بالکل نہیں۔

جناب سپیکر! میں پھر کہوں گا کہ یہ میرے بڑے بھائی ہیں، میرے مہربان ہیں اور میں تنقید برائے تنقید کا بالکل حامی نہیں ہوں لیکن تنقید برائے اصلاح ہونی چاہئے۔ انہوں نے شوگر سبسڈی کی بات کی۔ ہمیں شوگر سبسڈی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب سپیکر! یہاں لیڈر آف دی اپوزیشن بھی بیٹھے ہیں ان کے دور حکومت میں بھی شوگر سبسڈی دی گئی مگر جب بات یہ آجائے کہ آپ کا Chief Executive of the Province یہ بولے کہ مجھے اس میٹنگ کے minutes یاد نہیں۔

جناب سپیکر! آپ کے وزیر خزانہ on record یہ بولیں کہ میں نے اس سبسڈی کی مخالفت کی تو پھر وہ سبسڈی منظور کیسے ہوئی؟ جب conflict of interest آئے گا تو پھر ہم سوال تو کریں گے۔ آپ کہتے ہیں کہ میں نے سبسڈی کی مخالفت کی تھی اور Chief Executive of the Province بولتا ہے کہ مجھے یاد نہیں تو وہ سبسڈی کیا اوپر سے فرشتوں نے آکر پاس کرلی؟

جناب سپیکر! اس ملک میں پچھلے دو سالوں میں جو بھی بحران آیا ہے ہم on the floor of the House on oath یہ کہتے ہیں کہ اس میں وزیراعظم کی اپنی نا اہلی اور lack of capability تھی مگر ہر دفعہ وہ کسی نہ کسی کے پیچھے چھپ جاتے ہیں۔ مخدوم خسرو بختیار کو فوڈ سکیورٹی کی منسٹری سے ہٹایا گیا But he has nothing to do with all the shortcomings. جب آپ وزیراعظم کی ہدایات کے مطابق کام کریں گے چاہے وہ IMF package کی بات ہو، چاہے وہ ادویات کی بات ہو اگر آپ اپنی پالیسیوں کو درست نہیں کریں گے تو ہمیشہ کسی نہ کسی وزیر کے پیچھے چھپیں گے۔

جناب سپیکر! یہ کب تک ہوگا؟ ہمارا صوبہ، ہمارا ملک ان کی ناقص پالیسیوں کی وجہ سے آج جس پوائنٹ پر آکھڑا ہے، ہم کہتے ہیں کہ کورونا وائرس کی وجہ سے economically معاملات بہت متاثر ہوئے ہیں لیکن کورونا سے پہلے آپ کے کون سے targets meet ہو رہے تھے؟ کورونا سے پہلے ہمیں کون سی economic activity دیکھنے کو مل رہی تھی، کورونا سے پہلے ہم کون سی economic growth expect کر رہے تھے؟

جناب سپیکر! ہم تو ٹریژری والوں کو کہتے ہیں کہ یہ اپوزیشن کو ساتھ بٹھائیں جس طرح بات ہوئی economic policy بنانے پر؟Why not take everyone on board کیا ہم نہیں چاہتے کہ پاکستان کے معاشی، مالی اور مختلف حالات میں بہتری آئے؟

جناب سپیکر! پاکستان ہے تو (ن) لیگ ہے، پاکستان ہے تو پاکستان پیپلز پارٹی ہے، پاکستان ہے تو (ق) لیگ ہے اور پاکستان ہے تو پی ٹی آئی ہے۔ یہ اس طرح treat کرتے ہیں جس طرح ہم نعوذ باللہ پاکستان کے حامی نہیں ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے ان سے یہ گزارش کروں گا کہ انہیں آپ کے political experience اور exposure سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ہم خوش نصیب ہیں کہ You as a person in this House are breath of fresh air.

جناب سپیکر! میں یہ بات on record کہتا ہوں کہ اس ایوان میں آج تک جو بھی اچھی چیزیں ہوئیں خواہ وہ ہمارے محبوب نبی ﷺ کی ساکھ کی بات ہو اس میں بھی آپ نے سب سے بڑا اقدام اٹھایا، چاہے وہ پروڈکشن آرڈر کی بات کی گئی اس میں بھی You ended up being the biggest person.

جناب سپیکر! میں یہی کہوں گا کہ آپ مہربانی کرکے، شفقت کرکے ان کو گائیڈ کریں اور ان کو بتائیں کہ ملک کیسے چلتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں once again آپ کے اُس دور کی تعریف کروں گا جب لوکل گورنمنٹ واقعی فعال تھی۔

جناب سپیکر! میں once again پھر repeat کرتا ہوں کہ پنجاب میں اور خاص طور پر جنوبی پنجاب میں جو ڈویلپمنٹ اُن پانچ سالوں میں ہوئیں وہ unprecedented تھیں۔ اس دور میں actually اختیارات .They went to the grass root level ہر محکمے میں بہتری لائی گئی، ہر شعبے میں جو overall اضافہ تھا وہ unprecedented تھا۔

جناب سپیکر!میں اپنی بات کے اختتام پر آپ کے توسط سے تمام کابینہ اور Honorable Chief Executive of the Province سے گزارش کروں گا کہ اگر آپ چیزوں میں بہتری لانے کے لئے واقعی serious ہیں تو چند چیزیں across the board کر لیں۔ تعلیم، صحت اور پینے کا صاف پانی۔ یہ چند چیزیں ہیں ان میں سیاست نہیں ہونی چاہئے۔

جناب سپیکر! پچھلے بجٹ میں انہوں نے 8۔ ارب روپیہ صاف پانی کے پراجیکٹ کی نذر کیا۔ آج اپوزیشن کے 160 سے زیادہ ممبران ہیں ان میں سے آپ کسی سے پوچھیں کہ ان کے حلقے میں ایک بھی RO پلانٹ لگا ہو۔ اس طرح کیسے معاملات چلیں گے جب آپ کے 12 کروڑ آبادی کا صوبہ جس میں سے چھ کروڑ افراد کو ٹریژری بنچز والے represent کر رہے ہیں، کیا ہم اپوزیشن والے چھ کروڑ لوگوں کو represent نہیں کر رہے ہیں، کیا ہم ٹیکس نہیں دیتے، کیا ہم لوگ contribute نہیں کرتے in the development and the progression of Pakistan؟

جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے یہی گزارش کروں گا کہ اگر یہ واقعی پاکستان تحریک انصاف ہے تو مہربانی کریں کہ ان چند چیزوں کو across the board لیں۔

جناب سپیکر! آپ نے مجھے بہت ٹائم دیا اپنی بات کے اختتام پر ایک سرائیکی انقلابی شاعر ہیں جن کو میں کچھ روز قبل ملا تھا۔ انہوں نے جنوبی پنجاب محاذ کی نذر ایک شعر کیا تھا۔ اگر آپ کی اجازت ہو تو کیا میں پڑھ دوں؟

جناب سپیکر: جی، جی۔ پڑھ دیں۔

سید عثمان محمود: جناب سپیکر! وہ کہتا ہے کہ:

میکو میڈا ڈکھ، میکو تیڈا ڈکھ میکوں ہر مظلوم انسان دا ڈکھ
جتھاں ظلم دی بھا پئی بلدی اے میکوں روہی چولستان ڈا ڈکھ
جتھے انصاف دا کوئی ناں نئیں میکوں میڈے پاکستان ڈا ڈکھ
جیہڑے مر گئے ہن او مر گئے ہن میکوں جیندے قبرستان دا ڈکھ

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ آج کے اجلاس کا وقت ختم ہوا۔اب اجلاس بروز جمعتہ المبارک مورخہ 19۔جون2020 دوپہر 2:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AADIL BAKHSH CHATTHA, CH.

questions REGARDING-

-Cleanliness of pond and sewerage in PP-52 Gul wala, Gujranwala *(Question No. 2524*)* 308

-Invention of new rice and wheat seeds in last five years *(Question No. 3820*)* 104

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Delay in construction of BHU building in 53/3 Tukra Darbar Salah-ud-Din Tandlianwala 200

-Disclosure of 1700 defected cameras installed by safe city authority in Lahore 350

-Extra fee charged from student of BDS in Fatima Memorial Hospital College of medicine and dentistry Shadman Lahore 202

-Non availability of machinery for cleaning of sewerage in Town Committees Mamu Kanjan 131

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-

-5th June, 2020 5

-8th June, 2020 45

-9th June, 2020 173

-12th June, 2020 251

-15th June, 2020 405

-18th June, 2020 435

AGRICULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Aims and objects of establishment of Punjab Seed Corporation Rahim Yar Khan *(Question No. 1529*)* 52

-Dilapidated condition of roads in fruit and vegetable market Multan Road Mansoora Lahore *(Question No. 3618*)* 72

-Damage of cotton crop in district Rajanpur *(Question No. 3464*)* 59

-Details about Agriculture Engineering Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 2326*)* 53

-Details about crops cultivated on Government Agriculture Farm Sahiwal *(Question No. 3796*)* 84

-Details about cultivation period of cotton seeds *(Question No. 919)* 116

-Details about fruit and vegetable development *(Question No. 3545*)* 69

-Details about office and budget of Agriculture Department Davis Road Lahore *(Question No. 3644*)* 98

-Details about subsidy on Agriculture equipments *(Question No. 3960*)* 110

-Genetically cultivation of cotton and its results in Rahim Yar Khan 116

PAGE NO.

(Question No. 985)
-Installation of CCTV Cameras in Agriculture and grain markets (Question No. 3258) 55
-Invention of new rice and wheat seeds in last five years (Question No. 3820*) 104
-Number of Agriculture offices in Lahore (Question No. 3799*) 102
-Number of research centres of mango and dates (Question No. 3356*) 91

-Offices and employees of Agriculture Department Bahawalnagar (Question No. 4061*) 111
-Offices and employees working in Agriculture Department Rahim Yar Khan (Question No. 3444*) 95
-Offices and projects of Agriculture Department in Rahim Yar Khan (Question No. 1574*) 90
-Offices and Research Institutes of Agriculture Department Bahawalpur (Question No. 4068*) 113
-Procedure of registration of farmers for subsidy on fertilizers and seeds and alternate system of Agriculture helpline (Question No. 3705*) 99
-Project of construction of markets on Government Agriculture Farm Sahiwal (Question No. 37 97*) 101
-Research centre of citrus fruits in Sargodha (Question No. 3721*) 75
-Steps taken for control over setting fire on remains of paddy crops (Question No. 3396*) 93
-Steps taken for development of agriculture and vacant post in District Agriculture office Rahim Yar Khan (Question No. 1004) 117
-Steps taken for protection of cotton crop from pink worm (Question No. 3488*) 66
-Vacant posts in Agriculture Department Lahore (Question No. 3918*) 109
-Vacant posts in plant Pathology Department in Ayub Agriculture Research Institute Faisalabad (Question No. 3865*) 107

AHMAD KHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction of Bhalwal and Bhera Sports Stadium in Sargodha (Question No. 1847*) 259
-Details about charges of burring of dead bodies in graveyards of Lahore (Question No. 2147*) 290
-Disposal stations in TMA and Municipal Corporation Sahiwal (Question No. 1374*) 267
-Establishment of Special Squad for removal of encroachments in Lahore (Question No. 1721*) 280
-Hurdles in traffic due to "Qabza Group" and fruit sellers on roads of Lahore city (Question No. 1979*) 285
-Non availability of clean drinking water in PP-198, Sahiwal (Question No. 1408*) 273
-Number of sewermen in Municipal Committee Kameer Sahiwal 265

PAGE NO.

(Question No. 1373)* 263
-Water filtration plants in PP-72 Sargodha *(Question No. 2072*)*

AISHA NAWAZ, MS.
DISCUSSION On-
-Health 386

AKHTAR ALI, CHAUDRY

questions REGARDING-
-Details about office and budget of Agriculture Department Davis Road Lahore *(Question No. 3644*)* 98
-Number and condition of water filtration plants in PP-154 Lahore *(Question No. 2463*)* 302
-Number of U.Cs in PP-154 Lahore funds provided and recruitment of employees therein *(Question No. 2466*)* 304
-Vacant posts in plant Pathology Department in Ayub Agriculture Research Institute Faisalabad *(Question No. 3865*)* 107

AMENDMENTS-
-Second schedule and rules under sections 5 and 76 of the Punjab Sales Tax on Services *(Laid in the House)* 430

ASHRAF ALI, CHOUDHARY

question REGARDING- 192
-Use of meat of dead chiken in burger and shawarma *(Question No. 1931*)*

AYSHA IQBAL, MS.

question REGARDING-
-Dilapidated condition of roads in fruit and vegetable market Multan Road Mansoora Lahore *(Question No. 3618*)* 72

AUTHORITIES-
-Of the House 7

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.
DISCUSSION On-
-Orange Line Metro Train and fixation of its fare 133

B

BILLS-
-The Punjab Finance Bill 2020 *(Introduced in the House)* 430
-The Punjab Curriculum and Text Book Board (Amendment) Bill 2020 *(Introduced, considered & passed by the House)* 208-211
-The Punjab Occupational Safety and Health (Amendment) Bill 2020 *(Introduced in the House)* 132

BUDGET-
-Speech for the year 2020-21 409

PAGE NO.

-The Annual Budge Statement for the year 2020-21 *(Presented in the House)* 429
-The Supplementary Budget Statement for the year 2019-20 *(Presented in the House)* 430

C

CABINET-
-Of the Punjab 7

Call attention Notices REGARDING- 127
-Child abuse and murder of ten year girl in Hujra Shah Muqeem 125
-Dacoity in a house in Jarranwala 124
-Murder of a citizen in area of Police Station Manawan 129
-Murder of citizen in Sadiqabad
CHIEF MINISTER OF PUNJAB

-SEE UNDER USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR.

D

DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 439-483
-Health 354-400
-Orange Line Metro Train and fixation of its fare 133-169

E

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Report of Special Committee No. 6 on Resolution No. 33 and Adjournment Motion of the year 2019 180

F

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)***-
-Mother of Ch. Bilal Asghar MPA, mother of Raja Rashid Hafeez MPA, mother of Mr. Muhammad Afzal Gill MPA 179
FOOD DEPARTMENT-

questions REGARDING- 181
-Number of flour mills in Sahiwal division *(Question No. 1434*)* 185
-Number of godowns in Sahiwal division *(Question No. 1435*)* 192

-USE OF MEAT OF DEAD CHIKEN IN BURGER AND SHAWARMA *(QUESTION NO. 1931*)*

PAGE NO.

H

HASHIM JAWAN BAKHT, MAKHDOOM *(Minister for Finance)*
AMENDMENTS-
-Second schedule and rules under sections 5 and 76 of the Punjab Sales Tax on Services *(Laid in the House)* 430
BILL *(Discussed upon)*-
-The Punjab Finance Bill 2020 430
BUDGET-
-The Annual Budge Statement for the year 2020-21 *(Presented in the House)* 429
-The Supplementary Budget Statement for the year 2019-20 *(Presented in the House)* 430
SPEECH-
-Budget speech for the year 2020-21 409
HASSAN MURTAZA, SYED
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Extra fee charged from student of BDS in Fatima Memorial Hospital College of medicine and dentistry Shadman Lahore 202
Call attention Notice REGARDING-
-Murder of citizen in Sadiqabad 129
DISCUSSION On-
-Health 375
-Orange Line Metro Train and fixation of its fare 140
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 244
question REGARDING-
-Establishment of illegal Sasta Bazar in Phularwan tehsil Bhalwal Sargodha *(Question No. 3265*)* 322
REPORT *(Discussed upon)*-
-Interim report of Committee No. 6 *(The house agreed with report)* 25
Resolution REGARDING-
-Demand to construct tomb upon grave of Hazrat Fatima (R.A) in Jannat-ul-Baqih 245
HINA PERVAIZ BUTT, MS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure of 1700 defected cameras installed by safe city authority in Lahore 350
Call attention Notice REGARDING-
-Murder of a citizen in area of Police Station Manawan 124
290

PAGE NO.

questions REGARDING- 280
-Details about charges of burring of dead bodies in graveyards of Lahore *(Question No. 2147*)*
-Establishment of Special Squad for removal of encroachments in Lahore *(Question No. 1721*)*

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.

Resolution REGARDING- 225
-Demand for installation of water filtration plant in PP-185

IMRAN NAZEER, KHAWAJA
DISCUSSION On-
-Health 363
-Orange Line Metro Train and fixation of its fare 159

J

JAVAID AKHTER, MR.
DISCUSSION On-
-Orange Line Metro Train and fixation of its fare 144

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

questions REGARDING-
-Heaps of filth in Alqadir Scheme Shalamar Garden Lahore *(Question No. 775)* 344
-Hurdles in traffic due to "Qabza Group" and fruit sellers on roads of Lahore city *(Question No. 1979*)* 285
-Illegal parking stands at Singhpura to Shalamar Chowk Lahore *(Question No. 606)* 339
-Vacation of footpath of Basharat road Baghbanpura from occupants in Lahore *(Question No. 2275*)* 294

KHADIJA UMER, MS.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Curriculum and Text Book Board (Amendment) Bill 2020 208, 210

questions REGARDING-
-Lack of interest of sanitation staff in cleaning roads in Lahore *(Question No. 2977*)* 314
-Number of U.Cs in district Kasur and secretaries appointed therein *(Question No. 752)* 342

PAGE NO.

KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK

question REGARDING- 91

-Number of research centres of mango and dates *(Question No. 3356*)*

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

DISCUSSION On-

-Health 387

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presentation of a resolution 218

Resolution REGARDING-

-Paying attribute to renowned scholar Professor Muhammad Waris Mir by giving his name to new campus canal bridge 219

L

LEADER OF OPPOSITION

-See under Muhammad Hamza Shahbaz Sharif, Mr.

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action taken against officers involved in construction of illegal colonies in Dera Ghazi Khan *(Question No. 842)* 346

-Bringing the illegal housing colonies into the ambit of Law in Dera Ghazi Khan *(Question No. 843)* 347

-Cleanliness of pond and sewerage in PP-52 Gul wala, Gujranwala *(Question No. 2524*)* 308

-Condition and number of water filtration plants in PP-176 Kasur *(Question No. 2545*)* 309

-Construction of Bhalwal and Bhera Sports Stadium in Sargodha *(Question No. 1847*)* 258

-Declaring dying cadre the posts of district councils and Municipal Committees *(Question No. 2793*)* 313

-Details about boundary wall of graveyards in district Rajanpur *(Question No. 3178*)* 320

-Details about charges of birth and death certificates and Nikah registration *(Question No. 2523*)* 307

-Details about charges of burring of dead bodies in graveyards of Lahore *(Question No. 2147*)* 290

-Details about development works and other projects in NA-193 Jampur *(Question No. 533)* 335

-Details about establishment of Satellite Town Jhang and sewerage 329

PAGE NO.

system therein *(Question No. 3310*)*
-Details about U.C offices working in government and rental buildings *(Question No. 3092*)* 316
-Determine the land under jurisdiction of municipal corporation Bahawalpur and number of staff and vehicles therein *(Question No.3281*)* 323
-Development schemes in district councils, municipal corporation and Municipal Committee Sahiwal *(Question No. 510)* 331
-Development schemes of 2016-18 in district Council Sahiwal *(Question No. 588)* 336

-Disposal stations in TMA and Municipal Corporation Sahiwal *(Question No. 1374*)* 266
-Encroachments on road of Government Mukaram Girls High School Sodiwal Lahore *(Question No. 2067*)* 293
-Establishment of graveyard in big cities according to population *(Question No. 2492*)* 306
-Establishment of illegal Sasta Bazar in Phularwan tehsil Bhalwal Sargodha *(Question No. 3265*)* 322
-Establishment of Solid Waste Management Company Sahiwal *(Question No. 590)* 338
-Establishment of Special Squad for removal of encroachments in Lahore *(Question No. 1721*)* 280
-Funds allocated for cleanliness of sewerage system of district council Rahim Yar Khan *(Question No. 889)* 349
-Heaps of filth in Alqadir Scheme Shalamar Garden Lahore *(Question No. 775)* 344
-Hurdles in traffic due to “Qabza Group” and fruit sellers on roads of Lahore city *(Question No. 1979*)* 285
-Hurdle in traffic flow due to encroachments at Haq Nawaz road Baghbanpura Lahore *(Question No. 3251*)* 322
-Illegal parking stands at Singhpura to Shalamar Chowk Lahore *(Question No. 606)* 339
-Irregularities in purchase of machinery and vehicles in Waste Management Company Faisalabad *(Question No. 2436*)* 297
-Lack of interest of sanitation staff in cleaning roads in Lahore *(Question No. 2977*)* 314
-Location and functional condition of water filtration plants in Kasur *(Question No. 2546*)* 310
-Non-availability of clean drinking water in PP-198, Sahiwal *(Question No. 1408*)* 272
-Non-availability of Janazgah in Chak 53/5-L Sahiwal *(Question No. 2483*)* 305
-Number and condition of water filtration plants in PP-154 Lahore *(Question No. 2463*)* 302
-Number and location of water filtration plants in PP-209 and 210 Khanewal *(Question No. 2441*)* 300
-Number of employees and budget allocated for waste Management Company Faisalabad *(Question No. 2418*)* 296

PAGE NO.

-Number of employees and their salaries in Municipal Corporation Sahiwal *(Question No. 589)* 337
-Number of employees and vacant posts in Municipal Committee Jhang *(Question No. 3201*)* 321
-Number of parks, allocated budget thereof and employees appointed in PP-126 Jhang *(Question No. 875)* 348
-Number of parks and employees working in Jampur district Rajanpur *(Question No. 3169*)* 318
-Number of sewermen in Municipal Committee Kameer Sahiwal *(Question No. 1373*)* 264
-Number of U.Cs in district Kasur and secretaries appointed therein *(Question No. 752)* 342
-Number of U.Cs in PP-154 Lahore funds provided and recruitment of employees therein *(Question No. 2466*)* 304
-Number of vehicles and employees in Municipal Committee Jampur *(Question No. 532)* 334
-Number of vehicles in Municipal Committee and Waste Management Company Bahawalpur *(Question No. 3282*)* 326
-Number of vehicles in Municipal Committee Rahim Yar Khan *(Question No. 664)* 340
-Number of water filtration plants and working condition thereof in Dera Ghazi Khan *(Question No. 847)* 343
-Posts of sanitary workers in waste management company PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 830)* 345
-Procedure of disposal of wastage in Lahore *(Question No. 2722*)* 311
-Provision of funds to Municipal Committee Mamu Kanjan for repair of roads *(Question No. 3021*)* 315
-Registered and unregistered housing schemes in Bhaira and Bhalwal distirct Sargodha *(Question No. 3162*)* 317
-Repair and construction of Khajoor road Chakwal *(Question No. 2378*)* 295
-Steps taken for cleanliness of Okara city *(Question No. 501)* 330
-Vacation of footpath of Basharat road Baghbanpura from occupants in Lahore *(Question No. 2275*)* 294
-Water filtration plants in PP-72 Sargodha *(Question No. 2072*)* 262
-Water supply and sewerage schemes in PP-263 and PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 678)* 341
-Worse condition of sewerage in Alahabad Kasur *(Question No. 753)* 343

M

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA

DISCUSSION On-

-Orange Line Metro Train and fixation of its fare 146

point of order REGARDING-

-Demand to constitute committee about PEF 247

PAGE NO.

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY

question REGARDING-

-Offices and employees of Agriculture Department Bahawalnagar *(Question No. 4061*)* 111

MEHWISH SULTANA, MS.

question REGARDING- 295

-Repair and construction of Khajoor road Chakwal *(Question No. 2378*)*

MINISTER FOR AGRICULTURE

-See under Nauman Ahmad Langrial, Malik

MINISTER FOR FINANCE

-See under Hashim Jawan Bakht, Makhdoom

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT

-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL

-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.

MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION

-See under Yasmin Rashid, Ms.

MOMINA WAHEED, MS.

question REGARDING- 66

-Steps taken for protection of cotton crop from pink worm *(Question No. 3488*)*

Resolution REGARDING- 228

-Paying to attribute to Federal Government on starting work on Diamir Bhasha Dam

MOTIONS regarding-

-Suspension of rules for presentation of a resolution 27,218,236, 242,244

-Taking up the Punjab Curriculum and Text Book Board (Amendment) Bill 2020 205,213, 232,238,240

MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

DISCUSSION On-

-Orange Line Metro Train and fixation of its fare 152

questions REGARDING-

-Condition and number of water filtration plants in PP-176 Kasur *(Question No. 2545*)* 309

-Location and functional condition of water filtration plants in Kasur *(Question No. 2546*)* 310

-Worse condition of sewerage in Alahabad Kasur *(Question No. 753)* 343

PAGE NO.

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.

Call attention Notice REGARDING- 127
-Child abuse and murder of ten year girl in Hujra Shah Muqeem

questions REGARDING- 84
-Details about crops cultivated on Government Agriculture Farm Sahiwal *(Question No. 3796*)* 331
-Development schemes in district councils, municipal corporation and Municipal Committee Sahiwal *(Question No. 510)* 336
-Development schemes of 2016-18 in district Council Sahiwal *(Question No. 588)* 266
-Disposal stations in TMA and Municipal Corporation Sahiwal *(Question No. 1374*)* 338
-Establishment of Solid Waste Management Company Sahiwal *(Question No. 590)* 272
-Non availability of clean drinking water in PP-198, Sahiwal *(Question No. 1408*)* 337
181
-Number of employees and their salaries in Municipal Corporation Sahiwal *(Question No. 589)* 185
-Number of flour mills in Sahiwal division *(Question No. 1434*)* 264
-Number of godowns in Sahiwal division *(Question No. 1435*)*
-Number of sewermen in Municipal Committee Kameer Sahiwal *(Question No. 1373*)* 101
-Project of construction of markets on Government Agriculture Farm Sahiwal *(Question No. 37 97*)*

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

DISCUSSION On-
-Annual Budget for the year 2020-21 462

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs, Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Disclosure of 1700 defected cameras installed by safe city authority in Lahore 351

-NON AVAILABILITY OF MACHINERY FOR CLEANING OF SEWERAGE IN TOWN 131
COMMITTEES MAMU KANJAN 132

BILL *(Discussed upon)-* 127

-THE PUNJAB OCCUPATIONAL SAFETY AND HEALTH 125

PAGE NO.

(AMENDMENT) BILL 2020 124
129

Call attention Notices REGARDING-

-Child abuse and murder of ten year girl in Hujra Shah Muqeem 166
-Dacoity in a house in Jarranwala
-Murder of a citizen in area of Police Station Manawan 27
-Murder of citizen in Sadiqabad

DISCUSSION On-

-Orange Line Metro Train and fixation of its fare

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presentation of a resolution 28

Resolution REGARDING-

-Fateha khwani on sad demice of Mrs. Shaheen Raza (Ex MPA), Mr. Shoukat Manzoor Cheema (Ex MPA), Sardar Atif Hussain Mazari (Ex MPA), martyrs of plan crash in Karachi and the deceased of Covid-19

MUHAMMAD HAMZA SHAHBAZ SHARIF, MR. *(Leader of Opposition)*

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21 439

MUHAMMAD MOAVIA, MR.

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presentation of a resolution 236

questions REGARDING-

-Number of parks, allocated budget thereof and employees appointed in PP-126 Jhang *(Question No. 875)* 348
-Number of employees and vacant posts in Municipal Committee Jhang *(Question No. 3201*)* 321

Resolution REGARDING- 237

-Disgrace of graves of distinguished Islamic personalities by extremists in Seria

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Delay in construction of BHU building in 53/3 Tukra Darbar Salah-ud-Din Tandlianwala 200
-Non availability of machinery for cleaning of sewerage in Town Committees Mamu Kanjan 131

question REGARDING-

-Provision of funds to Municipal Committee Mamu Kanjan for repair of roads *(Question No. 3021*)* 315

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

PAGE NO.

Call attention Notice REGARDING- 125
-Dacoity in a house in Jarranwala

297

questions REGARDING-
-Irregularities in purchase of machinery and vehicles in Waste Management Company Faisalabad *(Question No. 2436*)* 296
-Number of employees and budget allocated for waste Management Company Faisalabad *(Question No. 2418*)*

MUMTAZ ALI, MR.

questions REGARDING-
-Offices and employees working in Agriculture Department Rahim Yar Khan *(Question No. 3444*)* 95
-Offices and projects of Agriculture Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 1574*)* 90

MUNEEB-UL-HAQ, MR.

question REGARDING- 330
-Steps taken for cleanliness of Okara city *(Question No. 501)*

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-5th June, 2020 16
-8th June, 2020 48
-9th June, 2020 178
-12th June, 2020 256
-15th June, 2020 408
-18th June, 2020 438

NASEER AHMAD, MR.
DISCUSSION On-
-Health 381

NAUMAN AHMAD LANGRIAL, MALIK *(Minister for Agriculture)*

Answers to the questions REGARDING-
-Aims and objects of establishment of Punjab Seed Corporation Rahim Yar Khan *(Question No. 1529*)* 52
-Dilapidated condition of roads in fruit and vegetable market Multan Road Mansoora Lahore *(Question No. 3618*)* 72
60
-Damage of cotton crop in district Rajanpur *(Question No. 3464*)*
54

PAGE

NO.

-Details about Agriculture Engineering Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 2326*)* 84
-Details about crops cultivated on Government Agriculture Farm Sahiwal *(Question No. 3796*)* 116
69
-Details about cultivation period of cotton seeds *(Question No. 919)*
-Details about fruit and vegetable development *(Question No. 3545*)* 98
-Details about office and budget of Agriculture Department Davis Road Lahore *(Question No. 3644*)* 110
-Details about subsidy on Agriculture equipments *(Question No. 3960*)* 117
-Genetically cultivation of cotton and its results in Rahim Yar Khan *(Question No. 985)* 55
-Installation of CCTV Cameras in Agriculture and grain markets *(Question No. 3258)* 104
-Invention of new rice and wheat seeds in last five years *(Question No. 3820*)* 102
91
-Number of Agriculture offices in Lahore *(Question No. 3799*)*
-Number of research centres of mango and dates *(Question No. 3356*)* 112
-Offices and employees of Agriculture Department Bahawalnagar *(Question No. 4061*)* 95
-Offices and employees working in Agriculture Department Rahim Yar Khan *(Question No. 3444*)* 90
-Offices and projects of Agriculture Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 1574*)* 113
-Offices and Research Institutes of Agriculture Department Bahawalpur *(Question No. 4068*)* 99
-Procedure of registration of farmers for subsidy on fertilizers and seeds and alternate system of Agriculture helpline *(Question No. 3705*)* 101
-Project of construction of markets on Government Agriculture Farm Sahiwal *(Question No. 37 97*)* 75
-Research centre of citrus fruits in Sargodha *(Question No. 3721*)* 94
-Steps taken for control over setting fire on remains of paddy crops *(Question No. 3396*)* 118
-Steps taken for development of agriculture and vacant post in District Agriculture office Rahim Yar Khan *(Question No. 1004)* 66
-Steps taken for protection of cotton crop from pink worm *(Question No. 3488*)* 109
-Vacant posts in Agriculture Department Lahore *(Question No. 3918*)* 108
-Vacant posts in plant Pathology Department in Ayub Agriculture Research Institute Faisalabad *(Question No. 3865*)*

NAVEED ASLAM KHAN LODHI, MR.
QUESTION regarding-
-Procedure of registration of farmers for subsidy on fertilizers and seeds and alternate system of Agriculture helpline *(Question No. 3705*)* 99

NAZIR AHMAD CHOHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Bait-ul-Maal)*
REPORT *(Discussed upon)-*
-Interim report of Committee No. 6 *(The house agreed with report)* 21

PAGE NO.

NOTIFICATION of-
-Holding of Assembly Session in Hotel Fallettis instead of Assembly Chambers 3
-Appointment of time and date for presentation of Annual Budget for the year 2020-21 400
-Appointment of time and date for presentation of Supplementary Budget for the year 2019-20 400
-Summoning of 22nd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 5th June, 2020 1

O

OATH OF OFFICE by-
-Sania Kamran, Ms. (W-316) **257**

OFFICERS-
-Of the House **13**

P

Panel of Chairmen-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 22nd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 5th June, 2020 17

Parliamentary Secretaries- 11

-OF THE PUNJAB
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR BAIT-UL-MAAL

-SEE UNDER NAZIR AHMAD CHOHAN, MR.
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR FOOD
-See under Zahoor Ahmad, Rai
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT
-See under Ahmad Khan, Mr.

PAGE NO.

point of order REGARDING-
-Demand to constitute committee about PEF 247

Q

questions REGARDING-

AGRICULTURE DEPARTMENT-

-Aims and objects of establishment of Punjab Seed Corporation Rahim Yar Khan *(Question No. 1529*)* 52

-Dilapidated condition of roads in fruit and vegetable market Multan Road Mansoora Lahore *(Question No. 3618*)* 72

-Damage of cotton crop in district Rajanpur *(Question No. 3464*)* 59

-Details about Agriculture Engineering Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 2326*)* 53

-Details about crops cultivated on Government Agriculture Farm Sahiwal *(Question No. 3796*)* 84

-Details about cultivation period of cotton seeds *(Question No. 919)* 116

-Details about fruit and vegetable development *(Question No. 3545*)* 69

-Details about office and budget of Agriculture Department Davis Road Lahore *(Question No. 3644*)* 98

-Details about subsidy on Agriculture equipments *(Question No. 3960*)* 110

-Genetically cultivation of cotton and its results in Rahim Yar Khan *(Question No. 985)* 116

-Installation of CCTV Cameras in Agriculture and grain markets *(Question No. 3258)* 55

-Invention of new rice and wheat seeds in last five years *(Question No. 3820*)* 104

-Number of Agriculture offices in Lahore *(Question No. 3799*)* 102

-Number of research centres of mango and dates *(Question No. 3356*)* 91

-Offices and employees of Agriculture Department Bahawalnagar *(Question No. 4061*)* 111

-Offices and employees working in Agriculture Department Rahim Yar Khan *(Question No. 3444*)* 95

-Offices and projects of Agriculture Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 1574*)* 90

-Offices and Research Institutes of Agriculture Department Bahawalpur *(Question No. 4068*)* 113

-Procedure of registration of farmers for subsidy on fertilizers and seeds and alternate system of Agriculture helpline *(Question No. 3705*)* 99

-Project of construction of markets on Government Agriculture Farm Sahiwal *(Question No. 37 97*)* 101

-Research centre of citrus fruits in Sargodha *(Question No. 3721*)* 75

-Steps taken for control over setting fire on remains of paddy 93

PAGE NO.

crops *(Question No. 3396*)*
-Steps taken for development of agriculture and vacant post in District Agriculture office Rahim Yar Khan *(Question No. 1004)* 117
-Steps taken for protection of cotton crop from pink worm 67
(Question No. 3488)* 109
-Vacant posts in Agriculture Department Lahore *(Question No. 3918*)*
-Vacant posts in plant Pathology Department in Ayub Agriculture Research Institute Faisalabad *(Question No. 3865*)* 107

FOOD DEPARTMENT- 181
-Number of flour mills in Sahiwal division *(Question No. 1434*)* 185
-Number of godowns in Sahiwal division *(Question No. 1435*)* 192
-Use of meat of dead chiken in burger and shawarma *(Question No. 1931*)*

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-
-Action taken against officers involved in construction of illegal colonies in Dera Ghazi Khan *(Question No. 842)* 346
-Bringing the illegal housing colonies into the ambit of Law in Dera Ghazi Khan *(Question No. 843)* 347
-Cleanliness of pond and sewerage in PP-52 Gul wala, Gujranwala *(Question No. 2524*)* 308
-Condition and number of water filtration plants in PP-176 Kasur *(Question No. 2545*)* 309
-Construction of Bhalwal and Bhera Sports Stadium in Sargodha *(Question No. 1847*)* 258
-Declaring dying cadre the posts of district councils and Municipal Committees *(Question No. 2793*)* 313
-Details about boundary wall of graveyards in district Rajanpur *(Question No. 3178*)* 320
-Details about charges of birth and death certificates and Nikah registration *(Question No. 2523*)* 307
-Details about charges of burring of dead bodies in graveyards of Lahore *(Question No. 2147*)* 290
-Details about development works and other projects in NA-193 Jampur *(Question No. 533)* 335
-Details about establishment of Satellite Town Jhang and sewerage system therein *(Question No. 3310*)* 329
-Details about U.C offices working in government and rental buildings *(Question No. 3092*)* 316
-Determine the land under jurisdiction of municipal corporation Bahawalpur and number of staff and vehicles therein *(Question No.3281*)* 323
-Development schemes in district councils, municipal corporation and Municipal Committee Sahiwal *(Question No. 510)* 331
-Development schemes of 2016-18 in district Council Sahiwal *(Question No. 588)* 336
-Disposal stations in TMA and Municipal Corporation Sahiwal *(Question No. 1374*)* 266

	PAGE NO.
-Encroachments on road of Government Mukaram Girls High School Sodiwal Lahore *(Question No. 2067*)*	293
-Establishment of graveyard in big cities according to population *(Question No. 2492*)*	306
-Establishment of illegal Sasta Bazar in Phularwan tehsil Bhalwal Sargodha *(Question No. 3265*)*	322
-Establishment of Solid Waste Management Company Sahiwal *(Question No. 590)*	338
-Establishment of Special Squad for removal of encroachments in Lahore *(Question No. 1721*)*	280
-Funds allocated for cleanliness of sewerage system of district council Rahim Yar Khan *(Question No. 889)*	349
-Heaps of filth in Alqadir Scheme Shalamar Garden Lahore *(Question No. 775)*	344
-Hurdles in traffic due to "Qabza Group" and fruit sellers on roads of Lahore city *(Question No. 1979*)*	285
-Hurdle in traffic flow due to encroachments at Haq Nawaz road Baghbanpura Lahore *(Question No. 3251*)*	322
-Illegal parking stands at Singhpura to Shalamar Chowk Lahore *(Question No. 606)*	339
-Irregularities in purchase of machinery and vehicles in Waste Management Company Faisalabad *(Question No. 2436*)*	297
-Lack of interest of sanitation staff in cleaning roads in Lahore *(Question No. 2977*)*	314
-Location and functional condition of water filtration plants in Kasur *(Question No. 2546*)*	310
-Non-availability of clean drinking water in PP-198, Sahiwal *(Question No. 1408*)*	272
-Non-availability of Janazgah in Chak 53/5-L Sahiwal *(Question No. 2483*)*	305
-Number and condition of water filtration plants in PP-154 Lahore *(Question No. 2463*)*	302
-Number and location of water filtration plants in PP-209 and 210 Khanewal *(Question No. 2441*)*	300
-Number of employees and budget allocated for waste Management Company Faisalabad *(Question No. 2418*)*	296
-Number of employees and their salaries in Municipal Corporation Sahiwal *(Question No. 589)*	337
-Number of employees and vacant posts in Municipal Committee Jhang *(Question No. 3201*)*	321
-Number of parks, allocated budget thereof and employees appointed in PP-126 Jhang *(Question No. 875)*	348
-Number of parks and employees working in Jampur district Rajanpur *(Question No. 3169*)*	318
-Number of sewermen in Municipal Committee Kameer Sahiwal *(Question No. 1373*)*	264

PAGE NO.

-Number of U.Cs in district Kasur and secretaries appointed therein *(Question No. 752)* 342
-Number of U.Cs in PP-154 Lahore funds provided and recruitment of employees therein *(Question No. 2466*)* 304
-Number of vehicles and employees in Municipal Committee Jampur *(Question No. 532)* 334
-Number of vehicles in Municipal Committee and Waste Management Company Bahawalpur *(Question No. 3282*)* 326
-Number of vehicles in Municipal Committee Rahim Yar Khan *(Question No. 664)* 340
-Number of water filtration plants and working condition thereof in Dera Ghazi Khan *(Question No. 847)* 343
-Posts of sanitary workers in waste management company PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 830)* 345
311
-Procedure of disposal of wastage in Lahore *(Question No. 2722*)*
-Provision of funds to Municipal Committee Mamu Kanjan for repair of roads *(Question No. 3021*)* 315
-Registered and unregistered housing schemes in Bhaira and Bhalwal distirct Sargodha *(Question No. 3162*)* 317
295
-Repair and construction of Khajoor road Chakwal *(Question No. 2378*)* 330
-Steps taken for cleanliness of Okara city *(Question No. 501)*
-Vacation of footpath of Basharat road Baghbanpura from occupants in Lahore *(Question No. 2275*)* 294
262
-Water filtration plants in PP-72 Sargodha *(Question No. 2072*)*

341

-WATER SUPPLY AND SEWERAGE SCHEMES IN PP-263 AND PP-264 RAHIM YAR KHAN *(QUESTION NO. 678)* 343

-Worse condition of sewerage in Alahabad Kasur *(Question No. 753)*

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.

questions REGARDING- 69

-Details about fruit and vegetable development *(Question No. 3545*)* 311
-Procedure of disposal of wastage in Lahore *(Question No. 2722*)*

RAHEELA NAEEM, MRS.

questions REGARDING-

-Details about establishment of Satellite Town Jhang and sewerage system therein *(Question No. 3310*)* 329
-Hurdle in traffic flow due to encroachments at Haq Nawaz road Baghbanpura Lahore *(Question No. 3251*)* 322
-Steps taken for control over setting fire on remains of paddy crops 93
109

PAGE NO.

(Question No. 3396*)
-Vacant posts in Agriculture Department Lahore (Question No. 3918*)

RAMESH SINGH ARORA, MR.

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presentation of a resolution 242

Resolution REGARDING-

-Condemnation of attack by Indian Army on Holy places of sikhs and other minorities in India 243

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -

-5th June, 2020 15
-8th June, 2020 47
-9th June, 2020 177
-12th June, 2020 255
-15th June, 2020 407
-18th June, 2020 437

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 17, 20

-Interim report of Committee No. 6 *(The house agreed with report)*

Resolutions REGARDING-

-Condemnation of attack by Indian Army on Holy places of sikhs and other minorities in India 238, 243
-Demand for providing health, food and educational facilities to women with reference to International mother day 226
-Demand for installation of water filtration plant in PP-185 225
-Demand for providing safety equipments to staff in Hospitals and Quarantine centres 230
-Demand to construct tomb upon grave of Hazrat Fatima (R.A) in Jannat-ul-Baqih 245
-Disgrace of graves of distinguished Islamic personalities by extremists in Seria 237
-Fateha khwani on sad demice of Mrs. Shaheen Raza (Ex MPA), Mr. Shoukat Manzoor Cheema (Ex MPA), Sardar Atif Hussain Mazari (Ex MPA), martyrs of plan crash in Karachi and the deceased of Covid-19 28
-Paying to attribute to Federal Government on starting work on Diamir Bhasha Dam 228
-Paying attribute to renowned scholar Professor Muhammad Waris Mir by giving his name to new campus canal bridge 219

S

SALMA SAADIA TAIMOOR, MS.

PAGE NO.

questions REGARDING-
-Establishment of graveyard in big cities according to population *(Question No. 2492*)* 306
-Installation of CCTV Cameras in Agriculture and grain markets *(Question No. 3258)* 55

Resolution REGARDING-
-Demand for providing safety equipments to staff in Hospitals and Quarantine centres 230

SANIA KAMRAN, MS.
-Oath of office 257

SEEMABIA TAHIR, MS.

question REGARDING-
-Encroachments on road of Government Mukaram Girls High School Sodiwal Lahore *(Question No. 2067*)* 293

SHAFI MUHAMMAD, MIAN
REPORT *(Discussed upon)-*
-Interim report of Special Committee No. 6 *(The house agreed with report)* 17, 20

SHAHEENA KARIM, MS.
DISCUSSION On-
-Orange Line Metro Train and fixation of its fare 157

questions REGARDING-
-Action taken against officers involved in construction of illegal colonies in Dera Ghazi Khan *(Question No. 842)* 346
-Bringing the illegal housing colonies into the ambit of Law in Dera Ghazi Khan *(Question No. 843)* 347
-Number of water filtration plants and working condition thereof in Dera Ghazi Khan *(Question No. 847)* 343

Resolution REGARDING-
-Demand for providing health, food and educational facilities to women with reference to International mother day 226

SHAHIDA AHMED, MS.
DISCUSSION On-
-Health 379

questions REGARDING-
-Declaring dying cadre the posts of district councils and Municipal Committees *(Question No. 2793*)* 313
-Number and location of water filtration plants in PP-209 and 210 300

PAGE NO.

Khanewal *(Question No. 2441*)*

SHAMIM AFTAB, MS.

DISCUSSION On-

-Health 372

SHAMSA ALI, MS.

question REGARDING-

-Non-availability of Janazgah in Chak 53/5-L Sahiwal *(Question No. 2483*)* 305

SHAZIA ABID, MS.

questions REGARDING-

-Damage of cotton crop in district Rajanpur *(Question No. 3464*)* 59

-Details about boundary wall of graveyards in district Rajanpur *(Question No. 3178*)* 320

-Details about cultivation period of cotton seeds *(Question No. 919)* 116

-Details about development works and other projects in NA-193 Jampur *(Question No. 533)* 335

-Number of parks and employees working in Jampur district Rajanpur *(Question No. 3169*)* 318

-Number of vehicles and employees in Municipal Committee Jampur *(Question No. 532)* 334

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.

questions REGARDING-

-Construction of Bhalwal and Bhera Sports Stadium in Sargodha *(Question No. 1847*)* 258

-Details about U.C offices working in government and rental buildings *(Question No. 3092*)* 316

-Registered and unregistered housing schemes in Bhaira and Bhalwal distirct Sargodha *(Question No. 3162*)* 317

-Research centre of citrus fruits in Sargodha *(Question No. 3721*)* 75

-Water filtration plants in PP-72 Sargodha *(Question No. 2072*)* 262

SPEECH-

-Budget speech for the year 2020-21 409

SUMERA KOMAL, MS.

question REGARDING-

-Details about subsidy on Agriculture equipments *(Question No. 3960*)* 110

SUMMONING-

-Notification of summoning of 22nd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 5th June, 2020 1

SUNBAL MALIK HUSSAIN, MS.

PAGE NO.

question REGARDING- 102

-Number of Agriculture offices in Lahore *(Question No. 3799*)*

U

USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR. *(Chief Minister of Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-

-Action taken against officers involved in construction of illegal colonies in Dera Ghazi Khan *(Question No. 842)*

-Bringing the illegal housing colonies into the ambit of Law in Dera Ghazi Khan *(Question No. 843)*

-Cleanliness of pond and sewerage in PP-52 Gul wala, Gujranwala *(Question No. 2524*)* **346**

-Condition and number of water filtration plants in PP-176 Kasur *(Question No. 2545*)*

-Declaring dying cadre the posts of district councils and Municipal Committees *(Question No. 2793*)* **347**

-Details about boundary wall of graveyards in district Rajanpur *(Question No. 3178*)*

-Details about charges of birth and death certificates and Nikah registration *(Question No. 2523*)* **308**

-Details about development works and other projects in NA-193 Jampur *(Question No. 533)*

-Details about establishment of Satellite Town Jhang and sewerage system therein *(Question No. 3310*)* **309**

-Details about U.C offices working in government and rental buildings *(Question No. 3092*)*

-Determine the land under jurisdiction of municipal corporation Bahawalpur and number of staff and vehicles therein *(Question No.3281*)* **313**

-Development schemes in district councils, municipal corporation and Municipal Committee Sahiwal *(Question No. 510)*

-Development schemes of 2016-18 in district Council Sahiwal *(Question No. 588)* **320**

-Encroachments on road of Government Mukaram Girls High School Sodiwal Lahore *(Question No. 2067*)*

-Establishment of graveyard in big cities according to population *(Question No. 2492*)* **307**

-Establishment of illegal Sasta Bazar in Phularwan tehsil Bhalwal Sargodha *(Question No. 3265*)*

-Establishment of Solid Waste Management Company Sahiwal *(Question No. 590)* **335**

-Funds allocated for cleanliness of sewerage system of district council Rahim Yar Khan *(Question No. 889)*

PAGE NO.

-Heaps of filth in Alqadir Scheme Shalamar Garden Lahore *(Question No. 775)* **329**
-Hurdle in traffic flow due to encroachments at Haq Nawaz road Baghbanpura Lahore *(Question No. 3251*)*
-Illegal parking stands at Singhpura to Shalamar Chowk Lahore *(Question No. 606)* **316**
-Irregularities in purchase of machinery and vehicles in Waste Management Company Faisalabad *(Question No. 2436*)*
-Lack of interest of sanitation staff in cleaning roads in Lahore *(Question No. 2977*)* **324**
-Location and functional condition of water filtration plants in Kasur *(Question No. 2546*)*
-Non-availability of Janazgah in Chak 53/5-L Sahiwal *(Question No. 2483*)*
-Number and condition of water filtration plants in PP-154 Lahore *(Question No. 2463*)* **331**
-Number and location of water filtration plants in PP-209 and 210 Khanewal *(Question No. 2441*)*
-Number of employees and budget allocated for waste Management Company Faisalabad *(Question No. 2418*)* **337**
-Number of employees and their salaries in Municipal Corporation Sahiwal *(Question No. 589)*
-Number of employees and vacant posts in Municipal Committee Jhang *(Question No. 3201*)* **293**
-Number of parks, allocated budget thereof and employees appointed in PP-126 Jhang *(Question No. 875)* 306
-Number of parks and employees working in Jampur district Rajanpur *(Question No. 3169*)* 323
-Number of U.Cs in district Kasur and secretaries appointed therein *(Question No. 752)* 339
-Number of U.Cs in PP-154 Lahore funds provided and recruitment of employees therein *(Question No. 2466*)* 349
-Number of vehicles and employees in Municipal Committee Jampur *(Question No. 532)* 345
-Number of vehicles in Municipal Committee and Waste Management Company Bahawalpur *(Question No. 3282*)* 322
-Number of vehicles in Municipal Committee Rahim Yar Khan *(Question No. 664)* 340
-Number of water filtration plants and working condition thereof in Dera Ghazi Khan *(Question No. 847)* 298
-Posts of sanitary workers in waste management company PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 830)* 315
-Procedure of disposal of wastage in Lahore *(Question No. 2722*)* 311
-Provision of funds to Municipal Committee Mamu Kanjan for repair of roads *(Question No. 3021*)* 305
-Registered and unregistered housing schemes in Bhaira and Bhalwal distirct Sargodha *(Question No. 3162*)*

PAGE

NO.

-Repair and construction of Khajoor road Chakwal *(Question No. 2378*)* 302
-Steps taken for cleanliness of Okara city *(Question No. 501)*
-Vacation of footpath of Basharat road Baghbanpura from occupants in Lahore *(Question No. 2275*)* 301
-Water supply and sewerage schemes in PP-263 and PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 678)* 296
-Worse condition of sewerage in Alahabad Kasur *(Question No. 753)* 338

321

348

319

343

304

334

326

341

343

345
312

316

318
295
330

294

342
344

USMAN MEHMOOD, SYED

DISCUSSION On-

-Annual Budget for the year 2020-21

questions REGARDING-

-Aims and objects of establishment of Punjab Seed Corporation **475**

PAGE NO.

Rahim Yar Khan *(Question No. 1529*)*
-Details about Agriculture Engineering Department in Rahim Yar Khan *(Question No. 2326*)*
-Funds allocated for cleanliness of sewerage system of district council Rahim Yar Khan *(Question No. 889)* **52**
-Genetically cultivation of cotton and its results in Rahim Yar Khan *(Question No. 985)* 53
-Number of vehicles in Municipal Committee Rahim Yar Khan *(Question No. 664)*
-Posts of sanitary workers in waste management company PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 830)* 349
-Steps taken for development of agriculture and vacant post in District Agriculture office Rahim Yar Khan *(Question No. 1004)* 116 340
-Water supply and sewerage schemes in PP-263 and PP-264 Rahim Yar Khan *(Question No. 678)* 345

117

341

USWAH AFTAB, MS.

question REGARDING-
-Details about charges of birth and death certificates and Nikah registration *(Question No. 2523*)*

307

W

WASIF MAZHAR, MALIK
DISCUSSION On-
-Orange Line Metro Train and fixation of its fare

149

Y

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Delay in construction of BHU building in 53/3 Tukra Darbar Salah-ud-Din Tandlianwala 200
-Extra fee charged from student of BDS in Fatima Memorial Hospital College of medicine and dentistry Shadman Lahore 202
DISCUSSION On-

PAGE NO.

-Health 357, 393

YAWAR ABBAS BUKHARI, SYED

DISCUSSION On-

-Health 391

-Orange Line Metro Train and fixation of its fare 163

Z

ZAHEER IQBAL, MR.

questions REGARDING-

-Determine the land under jurisdiction of municipal corporation Bahawalpur and number of staff and vehicles therein *(Question No.3281*)* 323

-Number of vehicles in Municipal Committee and Waste Management Company Bahawalpur *(Question No. 3282*)* 326

-Offices and Research Institutes of Agriculture Department Bahawalpur *(Question No. 4068*)* 113

ZAHOOR AHMAD, RAI *(Parliamentary Secretary for Food)*

Answers to the questions REGARDING-

-Number of flour mills in Sahiwal division *(Question No. 1434*)* 182

-Number of godowns in Sahiwal division *(Question No. 1435*)* 185

-Use of meat of dead chiken in burger and shawarma *(Question No. 1931*)* 192